خاتم النبیین سوشل میڈیا فورس

مرزا غلام قادیانی کے

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی توہین

محمد سلیمان الماثور

1974ء میں ملک کی منتخب پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بنا پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فل بنچ کے تاریخی فیصلہ (1993 SCMR 1718) کی رو سے کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہلوا سکتا اور نہ اپنے مذہب کی تبلیغ ہی کر سکتا ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295-C اور 298-C کے تحت سزائے موت کا مستوجب ہے۔ اس کے باوجود قادیانی آئین، قانون اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کا مذاق اڑاتے ہوئے خود کو مسلمان کہلواتے، اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے، گستاخانہ لٹریچر تقسیم کرتے، شعائر اسلامی کا تمسخر اڑاتے اور اسلامی مقدس شخصیات و مقامات کی توہین کرتے ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ قادیانیوں کی ان آئین شکن، خلاف قانون اور انتہائی اشتعال انگیز سرگرمیوں پر قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرمانہ غفلت اور خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں جس سے بعض اوقات لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ نقل کفر، کفر نہ باشد کے مصداق، آیئے بوجھل دل کے ساتھ روح فرسا قادیانی عقائد پر ایک نظر ڈالتے ہیں جنھیں پڑھ کر کلیجا پھٹنے کو آتا، دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا، آنکھیں خون کے آنسو روتی، سینہ چھلنی ہوتا، روح میں زہر آلود نشتر چبھتے اور دماغ مفلوج ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ افسوس صد افسوس! اسلام کے نام پر حاصل کیے جانے والے ملک میں ایسے گستاخانہ، دل آزار اور کفریہ عقائد کی سرعام تبلیغ و تشہیر ہوتی ہے!!!

ے آواز دو انصاف کو، انصاف کہاں ہے؟

اللہ تعالیٰ کی توہین

اللہ تعالیٰ تمام کائناتوں اور جہانوں کا واحد حقیقی خالق و مالک اور پروردگار ہے۔

وہ وحدہ لاشریک ہے۔ وہ زندگی، رزق اور موت بلکہ دنیا و آخرت کی ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔ وہ روز قیامت کا مالک ہے۔ وہ سب جہانوں کو پالنے والا ہے۔ سب تعریفیں صرف اُسی کے لیے ہیں۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ اس کی ذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔ اس کا کوئی ہمسر یا برابری کرنے والا نہیں۔ وہ ازل سے ابد تک یکتا و یگانہ ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، وہ اکیلا ہے جسے فنا نہیں۔ اسے کسی نے جنم نہیں دیا اور نہ اُس نے ہی کسی کو جنم دیا۔ وہ ہر ایک چیز سے بے نیاز ہے۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔ کسی صفت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ بے نظیر و بے مثل ہے۔ وہ حیی و قیوم ہے۔ اُسے نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ وہ تھکتا بھی نہیں۔ وہ نہایت رحیم و کریم ہے۔ اس کا باب رحمت کبھی بند نہیں ہوتا۔ اس کا غضب محدود اور رحمت لامحدود ہے۔ ایک ماں کو اپنے بچے سے جس قدر محبت ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ستر گنا زیادہ اپنے بندوں سے پیار کرتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنے منکروں کو بھی مایوس نہیں کرتا۔ وہ ستار العیوب ہے۔ وہ ہمارا اصل محافظ و نگہبان ہے۔ اولاد، زندگی، موت، صحت، بیماری، عزت، ذلت، کامیابی، ناکامی، خوشی، غمی، امیری، غریبی سب اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے۔ وہ ہر پکارنے والے کی پکار سنتا ہے۔ وہ ہر انسان کی رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔ وہ دلوں کے راز جانتا ہے، وہ دعاؤں اور خواہشات کو پورا کرتا ہے۔ وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ وہ کُن کہتا ہے تو ہر چیز جو وہ چاہتا ہے، خود بخود وجود میں آ جاتی ہے۔ کائنات کے ذرے ذرے پر اس کی حکومت ہے۔ رات کی تاریکی ہو یا دن کا اجالا، وہ ہر چیز سے علیم و خبیر اور سمیع و بصیر ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ اس کی ذات، صفات اور کمالات لامحدود اور بے پایاں ہے۔ پوری کائنات میں صرف اُسی کی تجلیات کا ظہور ہے۔ وہی اوّل و آخر اور وہی ظاہر و باطن ہے۔ اس کی عظمت حیطۂ ادراک میں نہیں آ سکتی۔ اس کا جلال انسانی عقل میں نہیں سما سکتا۔ صد شکر کہ اس نے بغیر کسی محنت و کوشش کے ہمیں ایمان و اسلام کی نعمت کے علاوہ دیگر بے شمار نعمتوں سے نوازا۔ لیکن قادیان کے دہقان جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی نے جس دیدہ دلیری سے خالق ارض و سما کے بارے میں ہرزہ سرائی کی اور اپنی خود ساختہ نبوت کے ثبوت کے لیے اللہ تعالیٰ کے متعلق خرافات کا پلندہ گھڑا ہے، اسے پڑھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ ایسے عقائد مرزائی جماعت کی نامرادی کا سب سے بڑا ثبوت ہیں۔ دل پر ہاتھ رکھ کر ان مزخرفیات کو

پڑھیں اور زبان سے استغفار کریں۔

اللہ تعالیٰ کے بے شمار ہاتھ پیر

(66) "قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لا انتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحۂ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔"

(توضیح مرام صفحہ 42، مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 90 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 611 پر)

View Proof

اللہ کی زبان پر مرض

(67) "کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ پھر بعد اس کے یہ سوال ہوا کہ کیوں نہیں بولتا۔ کیا (اس کی) زبان پر کوئی مرض لاحق ہو گئی ہے؟"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 144 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 312 از مرزا قادیانی)
(عکس صفحہ نمبر 612 پر)

View Proof

اللہ اور چور

(68) "وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 396 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 613 پر)

View Proof

اللہ خطا کرتا ہے

مرزا قادیانی کی وحی ہے کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے:

(69) "انی مع الافواج اتیک بغتة. انی مع الرسول اجیب. اخطی و اصیب."

میں فوجوں کے ساتھ ناگہانی کے طور پر آؤں گا۔ میں رسول کے ساتھ ہو کر جواب دوں گا۔ میں غلطی بھی کرتا ہوں اور ٹھیک بھی کرتا ہوں۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 103 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 106 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 614 پر)

View Proof

قادیان میں خدا

(70) "ایک بار مجھے یہ الہام ہوا تھا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا، اپنے وعدہ کے موافق۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 358، طبع چہارم از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 615 پر)

View Proof

سچا خدا

(71) "سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔"

(دافع البلاء صفحہ 11، مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 231 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 616 پر)

View Proof

اس کا مطلب یہ ہوا کہ سچے خدا کی نشانی صرف یہ ہے کہ اس نے مرزا قادیانی کو قادیان میں رسول بنا کر بھیجا ہے اور اگر مرزا قادیانی رسول نہیں ہے تو پھر خدا کی سچائی مشکوک ہے۔ (نعوذ باللہ)

اولاد کی طرح ہے

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا:

(72) "انت منی بمنزلۃ اولادی"

"(اے مرزا) تو میرے نزدیک میری اولاد کی طرح ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات طبع چہارم صفحہ 345 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 617 پر)

View Proof

میرے بیٹے کی طرح ہے

(73) انت منی بمنزلة ولدی.

(اے مرزا) تو مجھ سے بمنزلہ میرے بیٹے کے ہے۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 442 طبع چہارم از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 618 پر)

View Proof

اے میرے بیٹے!

(74) "اسمع ولدی"

ترجمہ: "اے میرے بیٹے سن"

(البشریٰ مجموعہ الہامات ومکاشفات مرزا قادیانی جلد اوّل صفحہ 49 از محمد منظور الٰہی قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 619 پر)

View Proof

لڑکا اور خدا

(75) "ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا آسمان سے خدا اترے گا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 95، 96، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 98، 99 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 620، 621 پر)

View Proof

تو ہمارے پانی سے ہے

(76) انت من ماء نا وھم من فشل.

تو ہمارے پانی سے ہے اور وہ بزدلی سے۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 164، طبع چہارم، از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 622 پر)

View Proof

میں چاند، اللہ سورج، میں سورج، اللہ چاند

(77) "ایسا ہی خدا تعالیٰ نے اس وحی الٰہی میں جو لکھی جاتی ہے۔ میرے ہاتھ پر دین

اسلام کے پھیلانے کی خوشخبری دی جیسا کہ اس نے فرمایا۔ یاقمر یا شمس انت منی وانا منک. یعنی اے چاند اور اے سورج! تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ اس وحی الٰہی میں ایک دفعہ خدا تعالیٰ نے مجھے چاند قرار دیا اور اپنا نام سورج رکھا۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ جس طرح چاند کا نور سورج سے فیضیاب اور مستفاد ہوتا ہے، اسی طرح میرا نور خدا تعالیٰ سے فیضیاب اور مستفاد ہے۔ پھر دوسری دفعہ خدا تعالیٰ نے اپنا نام چاند رکھا اور مجھے سورج کر کے پکارا۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی جلالی روشنی میرے ذریعہ سے ظاہر کرے گا۔ وہ پوشیدہ تھا۔ اب میرے ہاتھ سے ظاہر ہو جائے گا اور اس کی چمک سے دنیا بے خبر تھی مگر اب میرے ذریعہ سے اسکی جلالی چمک دنیا کی ہر ایک طرف پھیل جائے گی اور جس طرح تم بجلی کو دیکھتے ہو کہ ایک طرف سے روشن ہو کر ایک دم میں تمام سطح آسمان کی روشن کر دیتی ہے۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی ہو گا۔ خدا تعالیٰ مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ تیرے لیے میں زمین پر اترا اور تیرے لیے میرا نام چمکا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 397 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 623 پر)

View Proof

مرزا قادیانی سے اللہ تعالیٰ کی تعزیت

(78) "میں اس بات کو فراموش نہیں کروں گا کہ میرے والد صاحب کی وفات کے وقت خدا تعالیٰ نے میری عزا پرسی کی اور میرے والد کی وفات کی قسم کھائی جیسا کہ آسمان کی قسم کھائی۔ جن لوگوں میں شیطانی روح جوش زن ہے وہ تعجب کریں گے کہ ایسا کیونکر ہو سکتا ہے کہ خدا کسی کو اس قدر عظمت دے کہ اس کے والد کی وفات کو ایک عظیم الشان صدمہ قرار دے کر اس کی قسم کھاوے۔ مگر میں پھر دوبارہ خدائے عزوجل کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ واقعہ حق ہے اور وہ خدا ہی تھا جس نے عزا پرسی کے طور پر مجھے خبر دی اور کہا کہ والسماء والطارق اور اسی کے موافق ظہور میں آیا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 219 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 219 از مرزا قادیانی)
(عکس صفحہ نمبر 624 پر)

View Proof

مرزا قادیانی، اللہ کے ساتھ ایک پلنگ پر

(79) ''میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نہایت وسیع اور مصفے مکان ہے، اس میں ایک پلنگ بچھا ہوا ہے اور اس پر ایک شخص حاکم کی صورت میں بیٹھا ہے۔ میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ احکم الحاکمین یعنی رب العلمین ہیں اور میں اپنے آپ کو ایسا سمجھتا ہوں، جیسے حاکم کا کوئی سررشتہ دار ہوتا ہے۔ میں نے کچھ احکام قضا و قدر کے متعلق لکھے ہیں اور ان پر دستخط کرانے کی غرض سے ان کے پاس لے چلا ہوں۔ جب میں پاس گیا تو انھوں نے مجھے نہایت شفقت سے اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا۔ اس وقت میری ایسی حالت ہوگئی کہ جیسے ایک بیٹا اپنے باپ سے بچھڑا ہوا سالہا سال کے بعد ملتا ہے اور قدرتاً اس کا دل بھر آتا ہے یا شاید فرمایا اس کو رقت آ جاتی ہے اور میرے دل میں اس وقت یہ بھی خیال آیا کہ یہ احکم الحاکمین یا فرمایا رب العلمین ہیں اور کس محبت اور شفقت سے انھوں نے مجھے اپنے پاس بٹھا لیا ہے اس کے بعد میں نے وہ احکام جو لکھے تھے، دستخط کرانے کی غرض سے پیش کیے۔''

(سیرت المہدی جلد اوّل صفحہ 82 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی) (عکس صفحہ 625 پر)

View Proof

اللہ تعالیٰ کے دستخط

(80) ''ایک دفعہ تمثیلی طور پر مجھے خدا تعالیٰ کی زیارت ہوئی اور میں نے اپنے ہاتھ سے کئی پیش گوئیاں لکھیں جن کا یہ مطلب تھا کہ ایسے واقعات ہونے چاہئیں تب میں نے وہ کاغذ دستخط کرانے کے لیے خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیا اور اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی تامل کے سرخی کے قلم سے اس پر دستخط کیے اور دستخط کرنے کے وقت قلم کو چھڑکا جیسا کہ جب قلم پر زیادہ سیاہی آ جاتی ہے تو اسی طرح پر جھاڑ دیتے ہیں۔ اور پھر دستخط کر دیئے اور میرے پر اس وقت نہایت رقت کا عالم تھا، اس خیال سے کہ کس قدر خدا تعالیٰ کا میرے پر فضل اور کرم ہے کہ جو کچھ میں نے چاہا، بلاتوقف اللہ تعالیٰ نے اس پر دستخط کر دیئے۔ اور اسی وقت میری آنکھ کھل گئی اور اس وقت میاں عبداللہ سنوری مسجد کے حجرہ میں میرے پیر دبا رہا تھا کہ اس کے روبرو غیب سے سرخی کے قطرے میرے کرتے اور اس کی ٹوپی پر گرے اور عجیب بات یہ ہے کہ اس سرخی کے قطرے گرنے اور قلم کے جھاڑنے کا ایک ہی وقت تھا، ایک سیکنڈ کا بھی فرق نہ تھا۔ ایک غیر

آدمی اس راز کو نہیں سمجھے گا اور شک کرے گا کیونکہ اس کو صرف ایک خواب کا معاملہ محسوس ہوگا۔ مگر جس کو روحانی امور کا علم ہو وہ اس میں شک نہیں کر سکتا۔ اسی طرح خدا نیست سے ہست کر سکتا ہے۔ غرض میں نے یہ سارا قصہ میاں عبداللہ کو سنایا اور اس وقت میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ عبداللہ جو ایک روایت کا گواہ ہے، اس پر بہت اثر ہوا اور اس نے میرا کرتہ بطور تبرک اپنے پاس رکھ لیا جواب تک اس کے پاس موجود ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 255، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 267 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 626 پر)

View Proof

میں خود خدا ہوں

(81) "ورأيتني في المنام عين الله وتيقنت انني هو"

ترجمہ "میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 564، مندرجہ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 564 از مرزا قادیانی)
(عکس صفحہ نمبر 627 پر)

View Proof

(82) "میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔"

(کتاب البریہ صفحہ 85، مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 103 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 628 پر)

View Proof

"خدا تیرے اندر اتر آیا"

(83) "جیسا کہ اس عاجز کو اپنے الہامات میں خدا تعالیٰ مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ "تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں، اور زمین و آسمان تیرے ساتھ ہیں جیسا کہ میرے ساتھ ہیں، اور تو ہمارے پانی میں سے ہے اور دوسرے لوگ خشکی سے، اور تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید، اور تو مجھ سے اس مقام اتحاد میں ہے جو کسی مخلوق کو معلوم نہیں۔ خدا اپنے عرش سے تیری تعریف کرتا ہے۔ تو اس سے نکلا اور اس نے تمام دنیا سے تجھ کو چنا۔ تو میری درگاہ میں وجیہ ہے۔ میں نے اپنے لیے تجھ کو پسند کیا۔ تو جہان کا نور ہے۔ تیری شان عجیب ہے۔ میں تجھے

اپنی طرف اٹھاؤں گا اور تیرے گروہ کو قیامت تک غالب رکھوں گا۔ تُو برکت دیا گیا۔ خدا نے تیری مجد کو زیادہ کیا۔ تُو خدا کا وقار ہے۔ پس وہ تجھے ترک نہیں کرے گا۔ تُو کلمتہ الازل ہے پس تُو مٹایا نہیں جائے گا۔ میں فوجوں کے سمیت تیرے پاس آؤں گا۔ میرا لوٹا ہوا مال تجھے ملے گا۔ میں تجھے عزت دوں گا اور تیری حفاظت کروں گا۔ یہ ہوگا یہ ہوگا یہ ہوگا اور پھر انتقال ہوگا۔ تیرے پر میرے کامل انعام ہیں۔ لوگوں کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ میرے پیچھے چلو تا خدا بھی تم سے پیار کرے۔ میری سچائی پر خدا گواہی دیتا ہے پھر کیوں تم ایمان نہیں لاتے۔ تُو میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ میں نے تیرا نام متوکل رکھا۔ خدا عرش سے تیری تعریف کرتا ہے۔ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ لوگ چاہیں گے کہ اس نور کو بجھا دیں مگر خدا اس نور کو جو اس کا نور ہے کمال تک پہنچائے گا۔ ہم ان کے دلوں میں رعب ڈالیں گے۔ ہماری فتح آئے گی اور زمانہ کا کاروبار ہم پر ختم ہوگا۔ اس دن کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہ تھا۔ میں تیرے ساتھ ہوں جہاں تُو ہے۔ جس طرف تیرا منہ اس طرف خدا کا منہ۔ تجھ سے بیعت کرنا ایسا ہے جیسا کہ مجھ سے۔ تیرا ہاتھ میرا ہاتھ ہے۔ لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے اور خدا کی نصرت تیرے پر اترے گی۔ تیرے لیے لوگ خدا سے الہام پائیں گے اور تیری مدد کریں گے۔ کوئی نہیں جو خدا کی پیشگوئیوں کو ٹال سکے۔ اے احمد تیرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی اور تیرا ذکر بلند کیا گیا۔ خدا تیری حجت کو روشن کرے گا۔ تُو بہادر ہے۔ اگر ایمان ثریا میں ہوتا تو تُو اس کو پا لیتا۔ خدا کی رحمت کے خزانے تجھے دیے گئے۔ تیرے باپ دادے کا ذکر منقطع ہو جائے گا اور خدا ابتدا تجھ سے کرے گا۔ میں نے ارادہ کیا کہ اپنا جانشین بناؤں تو میں نے آدم کو یعنی تجھے پیدا کیا ہے۔ آواہن (خدا تیرے اندر اتر آیا) خدا تجھے ترک نہیں کرے گا اور نہ چھوڑے گا جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق نہ کرے۔ میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا۔ پس میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں۔ تُو مجھ میں اور تمام مخلوقات میں واسطہ ہے۔ میں نے اپنی روح تجھ میں پھونکی۔ تُو مدد دیا جائے گا اور کسی کو گریز کی جگہ نہیں رہے گی۔ تُو حق کے ساتھ نازل ہوا اور تیرے ساتھ نبیوں کی پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ خدا نے اپنے فرستادہ کو بھیجا تا اپنے دین کو قوت دے اور سب دینوں پر اس کو غالب کرے۔ اس کو خدا نے قادیاں کے قریب نازل کیا اور وہ حق کے ساتھ اترا اور حق کے ساتھ اتارا گیا اور ابتدا سے ایسا ہی مقرر تھا۔ تم گڑھے کے کنارے پر تھے خدا نے تمہیں نجات دینے

کے لیے اسے بھیجا۔ اے میرے احمد تو میری مراد اور میرے ساتھ ہے۔ میں نے تیری بزرگی کا درخت اپنے ہاتھ سے لگایا۔ میں تجھے لوگوں کا امام بناؤں گا اور تیری مدد کروں گا۔ کیا لوگ اس سے تعجب کرتے ہیں کہ خدا عجیب ہے چن لیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا۔ خدا کا سایہ تیرے پر ہوگا اور وہ تیری پناہ رہے گا۔ آسمان بندھا ہوا تھا اور زمین بھی۔ ہم نے دونوں کو کھول دیا۔ تُو وہ عیسیٰ ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ تیرے جیسا موتی ضائع نہیں ہو سکتا۔ ہم تجھے لوگوں کے لیے نشان بنائیں گے اور یہ امر ابتدا سے مقدر تھا۔ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔ تُو دنیا اور آخرت میں وجیہ اور مقرب ہے۔ تیرے پر انعام خاص ہے اور تمام دنیا پر تجھے بزرگی ہے۔ بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد۔ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ اس کے لیے وہ مقام ہے جہاں انسان اپنے اعمال کی قوت سے پہنچ نہیں سکتا۔ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرے لیے رات اور دن پیدا کیا گیا۔ تیری میری طرف وہ نسبت ہے جس کی مخلوق کو آگاہی نہیں۔ اے لوگو! تمھارے پاس خدا کا نور آیا۔ پس تم منکر مت ہو۔" وغیرہ الخ۔"

(کتاب البریہ صفحہ 82 تا 85 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 100 تا 103 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 629 تا 632 پر)

View Proof

(84) "میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں اور میرا اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا۔ اور میں ایک سوراخ دار برتن کی طرح ہو گیا ہوں، یا اس شے کی طرح جسے کسی دوسری شے نے اپنی بغل میں دبا لیا ہو اور اسے اپنے اندر بالکل مخفی کر لیا ہو یہاں تک کہ اس کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہ گیا ہو۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہو گئی اور میرے جسم پر مستولی ہو کر اپنے وجود میں مجھے پنہاں کر لیا۔ یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا اور میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری آنکھ اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی تھی۔ میرے رب نے مجھے پکڑا اور ایسا پکڑا کہ میں بالکل اس میں محو

ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کی قدرت اور قوت مجھ میں جوش مارتی اور اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ حضرت عزت کے خیمے میرے دل کے چاروں طرف لگائے گئے اور سلطان جبروت نے میرے نفس کو پیس ڈالا۔ سو نہ تو میں میں ہی رہا اور نہ میری کوئی تمنا ہی باقی رہی۔ میری اپنی عمارت گر گئی اور رب العالمین کی عمارت نظر آنے لگی اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی اور میں سر کے بالوں سے ناخن پا تک اس کی طرف کھینچا گیا۔ پھر میں ہمہ مغز ہو گیا جس میں کوئی پوست نہ تھا اور ایسا تیل بن گیا کہ جس میں کوئی میل نہیں تھی اور مجھ میں اور میرے نفس میں جدائی ڈال دی گئی۔ پس میں اس شے کی طرح ہو گیا جو نظر نہیں آتی یا اس قطرہ کی طرح جو دریا میں جا ملے اور دریا اس کو اپنی چادر کے نیچے چھپا لے۔ اس حالت میں میں نہیں جانتا تھا کہ اس سے پہلے میں کیا تھا اور میرا وجود کیا تھا۔ الوہیت میری رگوں اور پٹھوں میں سرایت کر گئی اور میں بالکل اپنے آپ سے کھویا گیا، اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب اعضاء اپنے کام میں لگائے اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کر لیا کہ اس سے زیادہ ممکن نہیں۔ چنانچہ اس کی گرفت سے میں بالکل معدوم ہو گیا اور میں اس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضاء میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضاء ہیں۔ اور میں خیال کرتا تھا کہ میں اپنے سارے وجود سے معدوم اور اپنی ہویت سے قطعاً نکل چکا ہوں، اب کوئی شریک اور منازع روک کرنے والا نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہو گیا اور اس حالت میں میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی۔ پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا: انا زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا اردت ان استخلف فخلقت آدم۔ انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔"

(کتاب البریہ صفحہ 87 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 103 تا 105 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 633 تا 635 پر)

View Proof

(85) "خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہو گیا اور اسی حالت میں، میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا۔ جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی، پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا۔ اردت ان استخلف فخلقت آدم. انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم. "

(کتاب البریہ صفحہ 86، 87، مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 104، 105 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 636، 637 پر)

View Proof

کن فیکون

(86) انما امرک اذا اردت شیئا ان تقول له کن فیکون.

"تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے، وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔"

(حقیقت الوحی صفحہ 108، مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 108 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 638 پر)

View Proof

اب دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ مرزا قادیانی کا یہ الہام قرآن مجید کی آیت میں تحریف کے مترادف ہے۔ سورۂ یٰسین کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی عظمت وشان کے بارے میں اس طرح ارشاد ہے۔ انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون. (یٰسین:82)

یعنی اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ جب کسی چیز کے ہو جانے کا ارادہ کرے اور اسے کہہ دے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

مرزا قادیانی اپنی وحی والہام میں مذکورہ آیت کو اپنے لیے بیان کرتا ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ مرزا قادیانی کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ تیری شان یا تیرا مرتبہ یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے اور کہہ دے کہ ہو جا، تو وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

اس کا حاصل یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ کی وہ خاص صفت جس سے اس کی کامل قدرت ہر

شے پر ظاہر ہوتی ہے اور جو کسی ولی اور کسی عالی مرتبہ نبی کو بھی نہیں دی گئی، مرزا قادیانی کہتا ہے کہ مجھے دی گئی۔ مرزا قادیانی کی یہ وحی بتاتی ہے کہ جو قدرت اور فضیلت و مرتبہ مرزا قادیانی کو دیا گیا، وہ کسی نبی اور کسی بزرگ کو نہیں دیا گیا۔ یہ وہ عظیم الشان صفت ہے جس کی حد و انتہا نہیں ہے۔ اس کے عطا ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے گویا اپنی خدائی مرزا قادیانی کے حوالے کر دی اور اپنا شریک بنا لیا اور مرزا قادیانی وہی کام کر سکتا ہے جو خداتعالیٰ کر سکتا ہے۔ صرف فرق یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ خود ہی قادر تھا اور ہے، اور مرزا قادیانی کو خدا نے یہ قدرت دے دی اور اس خاص صفت میں اپنے شریک کر لیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اپنی خدائی میں شریک کر لیا اور مرزا قادیانی کو قادر مطلق کر دیا۔ اس وحی نے تو مرزا قادیانی کو خدائی کے درجہ تک پہنچا دیا اور خدا تعالیٰ میں اور مرزا قادیانی میں صرف بالذات اور بالغیر کا فرق رہ گیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ خود بخود بغیر کسی کے بنائے اس صفت کے ساتھ موجود ہے اور مرزا قادیانی کو خدا تعالیٰ نے یہ صفت عنایت کی، اس وجہ سے وہ قادر مطلق ہو گیا۔ مرزا قادیانی نے اس وحی کی تشریح دوسرے مقام پر یوں کی ہے:

فنا کرنے اور زندہ کرنے کی صفت

(87) "اعطیت صفة الافنا و الاحیاء من الرب الفعال."

(خطبہ الہامیہ صفحہ 55، 56 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 55، 56 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 639، 640 پر) View Proof

ترجمہ: "مجھ (مرزا قادیانی) کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملی ہے۔"

خدا سے نہانی تعلق

(88) "درحقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیان ایسے باریک راز ہیں جن کو دنیا نہیں جانتی اور مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 63 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 81 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 641 پر)

View Proof

اللہ مرد، مرزا قادیانی عورت؟

(89) ''حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا، سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے۔''

View Proof

(اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر 34، از قاضی یار محمد قادیانی مرید مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 642 پر)

اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات پر اس سے بڑھ کر کمینہ حملہ اور اوباشانہ بہتان اور کیا ہو سکتا ہے!!! نعوذ باللہ! خدا تعالیٰ کی ذات اقدس بھی مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں سے نہ بچ سکی۔ ایسا فاسد خیال اور لغو عقیدہ ابلیس سے لے کر آج تک کسی بھی گستاخ، منہ پھٹ اور زبان دراز سے نہیں سنا گیا۔ چونکہ مرزا قادیانی کا مرید اس سانحہ پر اصرار کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ شیطان نے ایک انتہائی بارعب اور وجیہہ نورانی شخصیت کے روپ میں مرزا قادیانی کو ورغلا پھسلا کر رجولیت کی طاقت کا اظہار (یعنی جنسی بدفعلی) کیا ہو اور پھر مرزا قادیانی نے اسے اللہ تعالیٰ سے منسوب کر دیا ہو۔ جب سے یہ دنیا قائم ہوئی ہے، آج تک کسی شخص نے بھی اللہ تعالیٰ پر ایسا بے ہودہ، گھٹیا اور بدترین کفریہ الزام نہیں لگایا۔ یہ ذلت و رسوائی صرف مرزا قادیانی کو ہی نصیب ہوئی، جس کا نقد انعام اسے دنیا میں لیٹرین میں عبرتناک موت کی صورت میں ملا! فاعتبروا یا اولی الابصار!!!

حاملہ

(90) ''اُس (اللہ تعالیٰ) نے براہین احمدیہؑ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا۔ پھر جیسا کہ ''براہین احمدیہؑ'' سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں، میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا۔ پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہؑ کے حصہ چہارم صفحہ 496 میں درج ہے۔ مریم کی طرح عیسیٰؑ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں، بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ 556 میں درج ہے، مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔''

(کشتی نوح صفحہ 47، مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 50 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 643 پر)

View Proof

دردِ زہ

(91) "خدا نے مجھے پہلے مریم کا خطاب دیا اور پھر نفخ روح کا الہام کیا۔ پھر بعد اس کے یہ الہام ہوا تھا۔ فاجاء ھا المخاض الی جذع النخلۃ قالت یا لیتنی مت قبل ھذا و کنت نسیا منسیا۔ یعنی پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے۔ دردِ زہ تنہ کھجور کی طرف لے آئی۔"

(کشتی نوح صفحہ 48 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 51 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 644 پر)

View Proof

خدا پر بہتان کا نتیجہ

(92) "اے بدقسمت بدگمانو! کیا ممکن ہے کہ کوئی خدا پر جھوٹ باندھے اور پھر اس کے دست قہر سے بچ رہے۔ خدا جھوٹوں کو ہلاک کرے گا۔ اور وہ جو اپنے دل سے باتیں بناتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا کا الہام ہے وہ ہلاک کیے جائیں گے کیونکہ انھوں نے دلیری کر کے خدا پر بہتان باندھا۔"

(ایام الصلح صفحہ 115 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 341 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 645 پر)

View Proof

بدکاروں کو سچی خوابیں

(93) "نبیوں اور ولیوں پر امورِ غیبیہ کھلتے ہیں تو دوسرے لوگوں پر بھی کبھی کبھی کھل جاتے ہیں بلکہ بعض فاسقوں اور غایت درجہ کے بدکاروں کو بھی سچی خوابیں آ جاتی ہیں اور بعض پرلے درجہ کے بدمعاش اور شریر آدمی اپنے ایسے مکاشفات بیان کیا کرتے ہیں کہ آخر وہ سچے نکلتے ہیں۔ پس جبکہ ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے تئیں نبی یا کسی اور خاص درجہ کے آدمی تصور کرتے ہیں ایسے ایسے بدچلن آدمی بھی شریک ہیں جو بدچلنیوں اور بدمعاشیوں میں چھٹے ہوئے اور شہرۂ آفاق ہیں تو نبیوں اور ولیوں کی کیا فضیلت باقی رہی۔"

(توضیح مرام صفحہ 84 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 94، 95 از مرزا قادیانی)

(عکس صفحہ نمبر 646، 647 پر)

View Proof

جو خود کو خدا کہے، وہ کافر

(94) ''مسلمانوں اور یہودیوں کے عقیدہ کی رُو سے جو شخص عورت کے پیٹ سے پیدا ہو کر خدا یا خدا کا بیٹا ہونا اپنے تئیں بیان کرتا ہے، وہ سخت گنہگار بلکہ کافر ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 380، طبع جدید، از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 648 پر)

View Proof

دجال کی نشانی

(95) ''دجال کا بھی حدیثوں میں ذکر پایا جاتا ہے کہ وہ دنیا میں ظاہر ہوگا اور پہلے نبوت کا دعویٰ کرے گا اور پھر خدائی کا دعویدار بن جائے گا۔''

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 147 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 233 از مرزا قادیانی) (عکس صفحہ نمبر 649 پر)

View Proof

قرآن کا فتویٰ

□ ومن یقل منهم انی اله من دونه فذلک نجزیه جهنم کذلک نجزی الظلمین o (الانبیاء:29)

ترجمہ: اور جو ان میں سے یہ کہے کہ میں خدا ہوں، اللہ تعالیٰ کے سوا، تو ہم اسے جہنم رسید کریں گے۔ ہم ظالموں کو یونہی سزا دیا کرتے ہیں۔

اہم نکات

جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی کی مذکورہ بالا تحریروں سے یہ نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ مرزا قادیانی کا کہنا ہے:

-1 اللہ تعالیٰ کے بے شمار ہاتھ اور پیر ہیں اور تیندوے (درندے) کی طرح اس کی تاریں ہیں جو دنیا کے تمام کناروں تک پھیل جاتی ہیں۔ (نعوذ باللہ)

-2 اس زمانہ میں اللہ بولتا کیوں نہیں، کیا اس کی زبان پر کوئی مرض لاحق ہو گیا

ہے۔(نعوذ باللہ)

-3 اللہ چوروں کی طرح چھپ کر آتا ہے۔(نعوذ باللہ)

-4 اللہ غلطی کرتا ہے اور ٹھیک بھی کرتا ہے۔(نعوذ باللہ)

-5 اللہ قادیان (ضلع گورداسپور، بھارت) میں نازل ہوا۔(نعوذ باللہ)

-6 سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول (مرزا قادیانی) بھیجا۔(نعوذ باللہ)

-7 خدا نے مرزا قادیانی کو کہا کہ تم میرے نزدیک میری اولاد کی طرح ہو۔(نعوذ باللہ)

-8 خدا نے مرزا قادیانی کو کہا کہ تم چاند اور سورج ہو۔ میں تیرے لیے زمین پر اترا اور تیری وجہ سے میرا نام چمکا۔(نعوذ باللہ)

-9 جب مرزا قادیانی کا والد مرا تو اللہ نے مرزا قادیانی سے تعزیت کی اور اس کے والد کی قسم کھائی جس طرح آسمان کی قسم کھائی اور یہ آیت نازل کی۔ والسماء والطارق۔ (نعوذ باللہ)

-10 مرزا قادیانی نے خواب میں دیکھا کہ وہ قضا و قدر کے احکامات پر دستخط کروانے کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس گیا۔ اللہ تعالیٰ نے باپ کی طرح اس پر شفقت کی اور اپنے ساتھ پلنگ پر بٹھا لیا۔(نعوذ باللہ)!

-11 ایک دفعہ مرزا قادیانی نے چند کاغذات پر اللہ تعالیٰ سے دستخط کروائے، اللہ تعالیٰ نے دستخط کرنے کے لیے قلم کو چھڑکا تو "سیاہی" کے قطرے مرزا قادیانی کے کرتے اور ٹوپی پر جا گرے۔ مرزا قادیانی کے مرید عبداللہ سنوری نے وہ کرتا بطور تبرک اپنے پاس رکھ لیا۔(نعوذ باللہ)!

-12 مرزا قادیانی نے خواب میں دیکھا کہ وہ خود خدا ہے اور یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔(نعوذ باللہ)!

-13 خدا نے مرزا قادیانی سے کہا کہ "تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ خدا عرش سے تیری تعریف کرتا ہے اور تیرے پر درود بھیجتا ہے۔ تو اس سے نکلا ہے۔ تو خدا کا وقار ہے۔" (نعوذ باللہ)!

14- مرزا قادیانی نے کشف میں دیکھا کہ وہ خود خدا ہے۔ پھر اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ (نعوذ باللہ)!

15- مرزا قادیانی جس بات کا ارادہ کرتا ہے، وہ فی الفور ہو جاتی ہے۔ (نعوذ باللہ)!

16- مرزا قادیانی کو زندہ کرنے اور مارنے کی صفت دی گئی ہے۔ (نعوذ باللہ)!

17- مرزا قادیانی، حضرت مریمؑ کی طرح حاملہ ہوا۔ دردِ زہ ہوا اور پھر مریم سے عیسیٰ بنا۔ (نعوذ باللہ)!

18- خدا اور مرزا قادیانی کے درمیان ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔ (نعوذ باللہ)!

19- مرزا قادیانی نے کشف میں دیکھا کہ وہ عورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے مرزا سے رجولیت کی۔ (نعوذ باللہ) ثم نعوذ باللہ!!

پیدا ہوتی ہے وہی حرکت اس اندام کے کل اعضاء یا بعض میں جیسا کہ اس قیوم کی ذات کا تقاضا ہو پیدا ہو جاتی ہے۔

اس بیان مذکورہ بالا کی تصویر دکھلانے کے لئے تحقیقی طور پر ہم فرض کر سکتے ہیں کہ قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے لئے بے شمار ہاتھ بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں اور کشش کا کام دے رہی ہیں۔ یہ وہی اعضاء ہیں جن کا دوسرے لفظوں میں عالم نام ہے جب قیوم عالم کوئی حرکت جزوی یا کلی کرے گا تو اس کی حرکت کے ساتھ ان اعضاء میں حرکت پیدا ہو جانا ایک لازمی امر ہوگا۔ اور وہ اپنے تمام ارادوں کو انہیں اعضاء کے ذریعہ سے ظہور میں لائے گا نہ کسی اور طرح سے۔ پس یہی ایک عام فہم مثال اس روحانی امر کی ہے کہ جو کہا گیا ہے کہ مخلوقات کی ہر یک جزو خدا تعالیٰ کے ارادوں کی تابع اور اس کے مقاصد مخفیہ کو اپنے خادمانہ چہرہ میں ظاہر کر رہی ہے اور کامل درجہ کی اطاعت سے اس کے ارادوں کی راہ میں محو ہو رہی ہے اور یہ اطاعت اس قسم کی ہرگز نہیں ہے جس کی صرف حکومت اور زبردستی پر بنا ہو بلکہ ہر یک چیز کو خدا تعالیٰ کی طرف ایک مقناطیسی کشش پائی جاتی ہے اور ہر یک ذرہ ایسا بالطبع اس کی طرف جھکا ہوا معلوم ہوتا ہے جیسے ایک وجود کے متفرق اعضاء اس وجود کی طرف جھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ پس درحقیقت یہی سچ ہے اور بالکل سچ ہے کہ یہ تمام عالم اس وجود اعظم کے لئے بطور اعضاء کے واقع ہے اور اسی وجہ سے وہ قیوم العالمین کہلاتا ہے کیونکہ جیسی جان اپنے بدن کی قیوم ہوتی ہے ایسا ہی وہ تمام مخلوقات کا قیوم ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو نظام عالم کا بالکل بگڑ جاتا۔ حاشیہ

ہر یک ارادہ اس قیوم کا خواہ وہ ظاہری ہے یا باطنی۔ دینی ہے یا دنیوی کا

یہ حوالہ صفحہ 195 پہ درج ہے	توضیح مرام صفحہ 42 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 90 از مرزا قادیانی

Back

تو اس صورت میں وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مذہب نہیں ٹھہر سکتا۔ بھلا ایک شخص اسلام کے ہر ایک پاک عقیدہ کے موافق اپنا عقیدہ رکھتا ہے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مفتری سمجھتا ہے جیسا کہ برہمو سماج والے سمجھتے ہیں تو اس خیال کے مسلمان اس کے آگے اپنے مذہب کا مابہ الامتیاز کیا پیش کر سکتے ہیں۔ جو صرف قصے کہانیاں نہ ہوں بلکہ ایک ایسی مشہود و محسوس نعمت ہو جو ان کو دی گئی۔ اور ان کے غیر کو نہیں دی گئی۔ پس اے بدبخت اور بدقسمت قوم! وہ وہی نعمت ہے جو مکالمات اور مخاطبات الٰہیہ ہیں۔ جن کے ذریعہ سے علوم غیب حاصل ہوتے اور خدا کی تائیدی قدرتیں ظہور میں آتی ہیں اور خدا کی وہ نصرتیں جن پر وحی الٰہی کی مہر ہوتی ہے ظاہر ہوتی ہیں اور وہ لوگ اس مہر سے شناخت کئے جاتے ہیں۔ اس کے سوا کوئی مابہ الامتیاز نہیں۔ اور جب تم خود مانتے ہو کہ خدا دعاؤں کو سنتا ہے۔ پس اے سست ایمانو! اور دلوں کے اندھو! جبکہ وہ سن سکتا ہے تو کیوں بول نہیں سکتا؟ اور جبکہ سننے میں اس کی کوئی ہتک عزت نہیں تو پھر اپنے بندوں کے ساتھ بولنے سے کیوں اس کی ہتک عزت ہو گئی؟ ورنہ یہ اعتقاد رکھو کہ جیسا کہ کچھ مدت سے الہام الٰہی پر مہر لگ گئی ہے ویسا ہی اسی مدت سے خدا کی شنوائی پر بھی مہر لگ گئی ہے۔ اور اب خدا نعوذ باللہ صُمٌّ بُکْمٌ میں داخل ہے۔ کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ پھر بعد اس کے یہ سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا۔ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہو گئی ہے مگر کان مرض سے محفوظ ہیں۔ جبکہ وہی بندے ہیں اور وہی خدا ہے اور تکمیل ایمان کے لئے وہی حاجتیں ہیں۔ بلکہ اس زمانہ میں جو دلوں پر دہریت غالب ہو گئی ہے بولنے کی اسی قدر ضرورت تھی جس قدر سننے کی۔ تو پھر کیا وجہ کہ سننے کی صفت تو اب تک ہے مگر بولنے کی صفت معطل ہو گئی ہے۔

افسوس کہ چودھویں صدی میں سے بھی اکیس برس گذر گئے اور پہلا دعوے کا زمانہ

ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 144 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 312 از مرزا قادیانی | یہ حوالہ صفحہ 195 پر درج ہے

Back

دین کا ستون ٹھہرا جس طرح فرعون کے ہاتھ سے موسیٰ نبی اور اس کی جماعت کو رہائی دی گئی۔ اور یہ معجزات اسی طرح ظاہر ہونگے جس طرح موسیٰ نے فرعون کے سامنے دکھلائے اور خدا فرماتا ہے کہ میں صادق اور کاذب میں فرق کرکے دکھلاؤں گا۔ اور میں اُسے مدد دونگا جو میری طرف سے ہے۔ اور میں اس کا مخالف ہو جاؤں گا جو اس کا مخالف ہے*

سو اے سننے والو! تم سب یاد رکھو کہ اگر یہ پیشگوئیاں صرف معمولی طور پر ظہور میں آئیں تو سمجھ لو کہ میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔ لیکن اگر ان پیشگوئیوں نے اپنے پورے ہونے کے وقت دنیا میں ایک تہلکہ برپا کر دیا اور شدت گھبراہٹ سے دیوانہ سا بنا دیا اور اکثر مقامات میں عمارتوں اور جانوں کو نقصان پہنچایا تو تم اس خدا سے ڈرو جس نے میرے لئے یہ سب کچھ کر دکھلایا۔ وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرّہ ذرّہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤنگا۔ یعنی کسی جوتشی یا ملہم یا خواب بین کو اس وقت کی خبر نہیں دی جائے گی بجز اس قدر خبر کے جو اس نے اپنے مسیح موعود کو دے دی یا آئندہ اس پر کچھ زیادہ کرے۔ ان نشانوں کے بعد دنیا میں ایک تبدیلی پیدا ہوگی اور اکثر دل خدا کی طرف کھینچے جائیں گے اور اکثر سعید دلوں پر دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جائیگی اور غفلت کے پردے درمیان سے اٹھا دیئے جائیں گے اور حقیقی اسلام کا شربت انہیں پلایا جائیگا۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے:-

چو دورِ خسروی آغاز کردند ۔ مسلماں را مسلماں باز کردند

دورِ خسروی سے مراد اس عاجز کا عہدِ دعوت ہے۔ مگر اس جگہ دنیا کی بادشاہت مراد نہیں بلکہ آسمانی بادشاہت مراد ہے جو مجھ کو دی گئی۔ خلاصہ معنی اس الہام کا یہ ہے

* تھوڑی غنودگی کی حالت میں یہ فقرہ ایک کاغذ پر لکھا ہوا مجھے دکھلایا گیا کہ تحققت آیات الکتاب المبین۔ یعنی قرآن شریف کی سچائی پر یہ نشان ہوں گے۔ منہ

تجلیات الٰہیہ صفحہ 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 396 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 195 پر درج ہے

Back

لدن رب کریم۔ در کلام تو چیزے ست کہ شعرا را درآں

نصیب کیا گیا ہے۔ تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کو

دخلے نیست۔ ربِّ علّمنی ما ھو خیر عندک۔ یعصمک اللہ من منا

دخل نہیں۔ اے میرے خدا مجھے وہ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔ تجھے خدا دشمنوں سے

العدا و یسطو بکل من سطا۔ برز ما عندھم من الرماح۔ انی

بچائے گا اور حملہ کرنے والوں پر حملہ کرے گا۔ انہوں نے جو کچھ اُن کے پاس ہتھیار تھے سب ظاہر کر دئے

ساخبرہ فی آخر الوقت۔ انک لست علی الحق۔ ان اللہ رؤف

میں مولوی محمد حسین بٹالوی کو آخر وقت میں خبر دوں گا کہ تو حق پر نہیں ہے۔ خدا رؤف و

رحیم۔ انا النا لک الحدید۔ انی مع الافواج اتیک بغتۃ۔

رحیم ہے۔ ہم نے تیرے لئے لوہے کو نرم کر دیا۔ میں فوجوں کے ساتھ ناگہانی طور پر آؤں گا۔

انی مع الرسول اُجیب اُخطی و اصیب۔ وقالوا انّٰی لک

میں رسول کے ساتھ ہو کر جواب دوں گا اپنے ارادہ کو کبھی چھوڑ بھی دوں گا اور کبھی ارادہ پورا کروں گا اور کہیں گے کہ تجھے یہ مرتبہ کہاں

ھٰذا۔ قل ھو اللہ عجیب۔ جاءنی آئل* واختار۔ وادار اصبعہ

سے حاصل ہوا۔ کہہ خدا ذوالعجائب ہے۔ میرے پاس آئل آیا اور اس نے مجھے چن لیا اور اپنی انگلی کو گردش دی

و اشار۔ ان وعد اللہ اتی۔ فطوبٰی لمن وجد ورأی۔ الامراض

اور یہ اشارہ کیا کہ خدا کا وعدہ آگیا۔ پس مبارک وہ جو اس کو پاوے اور دیکھے۔ طرح طرح کی بیماریاں

* حاشیہ۔ اس وحی الٰہی کے ظاہری الفاظ یہ معنے رکھتے ہیں کہ میں خطا بھی کروں گا اور صواب بھی یعنی جو میں چاہوں گا کبھی کروں گا اور کبھی نہیں۔ اور کبھی میرا ارادہ پورا ہوگا اور کبھی نہیں۔ ایسے الفاظ خدا تعالیٰ کے کلام میں آجاتے ہیں۔ جیسا کہ احادیث میں لکھا ہے کہ میں مومن کی قبض روح کے وقت تردّد میں پڑتا ہوں۔ حالانکہ خدا تردّد سے پاک ہے اسی طرح یہ وحی الٰہی ہے کہ کبھی میرا ارادہ خطا جاتا ہے اور کبھی پورا ہو جاتا ہے۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ کبھی میں اپنی تقدیر اور ارادہ کو منسوخ کر دیتا ہوں اور کبھی وہ ارادہ جیسا کہ چاہا ہوتا ہے۔ منہ

* اس جگہ آئل خدا تعالیٰ نے جبرئیل کا نام رکھا ہے اس لئے کہ بار بار رجوع کرتا ہے۔ منہ

حقیقۃ الوحی صفحہ 103 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 106 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 195 پر درج ہے

Back

مجھے کہا تھا کہ ان میں طرح طرح کے سبب جلسے ہوتے ہیں اور دوسرے ... میں داخل ہیں ... جہنم میں داخل ہوں گے جو کہ کچھ ہونے تو ہیں مگر بعض تعلقات دنیاوی کی وجہ سے وہ قبول نہیں کرتے معلوم ہوتا ہے اس میں کوئی تجویز ہے اور اس کو ایک تاخیر ملی ہے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ترقی ہونے والی ہے اور اللہ کریم کچھ چھپانا کر جانے ہی ہے اور یہ بھی فرمایا کہ ہم کو ہمارے ارادہ میں ہے وہ ہو چکا اب ٹل نہیں سکتا۔"

(البدر جلد ۱ نمبر ۲ مورخہ ۷ نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۱۰، ۱۱)

۱۹۰۲ء

"طاعون کا تذکرہ ہو رہا تھا فرمایا کہ ایک دفعہ مجھے یہ الہام ہوا تھا کہ

خدا قادیان میں نازل ہوگا اپنے وعدہ کے موافق

اور پھر یہ بھی تھا۔

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ[1]

(البدر جلد ۱ نمبر ۲ مورخہ ۷ نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۱۵ ۔ الحکم جلد ۶ نمبر ۴۰ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ اول)

۳۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء

(الف) "تعبیر خلافِ مراد ہوا یا ہوگا

آخر کا لفظ ٹھیک یاد نہیں اور یہ بھی پتہ نہیں کہ یہ الہام کس امر کے متعلق ہے۔"

(البدر جلد ۱ نمبر ۳ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۱۶)

(ب) "تعبیر خلافِ توقع ہے"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۴۰ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۱۱)

۸ نومبر ۱۹۰۲ء

"۸ نومبر ۱۹۰۲ء کی شام کو یہ سیالکوٹ میں ڈالا گیا کہ ایک قصیدہ مقام مُد کے مباحثہ کے متعلق بناویں۔"

(اعجاز احمدی صفحہ ۱ ۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۰۲)

۱۹۰۲ء

"لَقَدْ سَرَّنِیْ فِیْ هٰذِهِ الْعُذْرِ صُوْرَةٌ[2]

یَدُ ثُمَّ رَبِّیْ کُلَّمَا كَانَ یَحْضُرُ"

۱؎ (ترجمہ از مرتب) سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرنے والوں کے

۲؎ "فَلَمَّا اسْتَقَرَّ مِنْ ذَنْبِیْ هٰذَا الْقِتَالُ جَلَّ شَأْنُهُ" (اعجاز احمدی صفحہ ۴۳ حاشیہ ۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۵۵)

(ترجمہ از مرتب) یہ شعر اللہ تعالیٰ کی وحی ہے

تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 358 طبع چہارم از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 196 پر درج ہے

Back

اور کچھ تعجب نہیں کہ اس معجزہ نما جانور کی گورنمنٹ جان بخشی کرے۔ اسی طرح عیسائیوں کو
چاہیئے کہ کلکتہ کی نسبت پیشگوئی کر دیں کہ اس میں طاعون نہیں پڑے گی کیونکہ بڑا بشپ
برٹش انڈیا کا کلکتہ میں رہتا ہے۔ اسی طرح میاں شمس الدین اور اُن کی انجمن حمایت اسلام
کے ممبروں کو چاہیئے کہ لاہور کی نسبت پیشگوئی کر دیں کہ وہ طاعون سے محفوظ رہے گا۔
اور منشی الٰہی بخش اکونٹنٹ جو الہام کا دعویٰ کرتے ہیں اُنکے لئے بھی یہی موقع ہے کہ اپنے مثلاً
الہام سے لاہور کی نسبت پیشگوئی کرکے انجمن حمایت اسلام کو مدد دیں۔ اور مناسب ہے کہ
عبدالجبار اور عبدالحق شہر امرتسر کی نسبت پیشگوئی کر دیں۔ اور چونکہ فرقہ وہابیہ کی اصل جڑ
دلّی ہے اسلئے مناسب ہے کہ نذیر حسین اور محمد حسین دلّی کی نسبت پیشگوئی کریں کہ وہ طاعون سے
محفوظ رہیگی۔ پس اس طرح سے گویا تمام پنجاب اس مہلک مرض سے محفوظ ہو جائے گا۔
اور گورنمنٹ کو بھی مفت میں سبکدوشی ہو جائیگی۔ اور اگر ان لوگوں نے ایسا نہ کیا تو پھر
یہی سمجھا جائیگا کہ سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔
اور بالآخر یاد رہے کہ اگر یہ تمام لوگ جن میں مسلمانوں کے ملہم اور آریوں کے پنڈت اور
عیسائیوں کے پادری داخل ہیں چپ رہے تو ثابت ہو جائیگا کہ یہ سب لوگ
جھوٹے ہیں اور ایک دن آنے والا ہے جو قادیان سورج کی طرح چمک کر دکھلا دیگی کہ
وہ ایک سچے کا مقام ہے۔ بالآخر میاں شمس الدین صاحب کو یاد رہے کہ آپ نے جو
اپنے اشتہار میں آیت اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ[1] لکھی ہے اور اس سے قبولیت دعا کی
اُمید کی ہے۔ یہ اُمید صحیح نہیں ہے کیونکہ کلام الٰہی میں لفظ مضطر سے وہ ضرر یافتہ
مراد ہیں جو محض ابتلاء کے طور پر ضرر یافتہ ہوں نہ سزا کے طور پر۔ لیکن جو لوگ سزا
کے طور پر کسی ضرر کے تختہ مشق ہوں وہ اس آیت کے مصداق نہیں ہیں ورنہ لازم
آتا ہے کہ قوم نوح اور قوم لوط اور قوم فرعون وغیرہ کی دعائیں اس اضطرار کے وقت
میں قبول کی جاتیں مگر ایسا نہیں ہوا اور خدا کے ہاتھ نے اُن قوموں کو ہلاک کر دیا۔ اور

[1] النمل: ٦٣

یہ حوالہ صفحہ 196 پر درج ہے	دافع البلاء صفحہ 11 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 231 از مرزا قادیانی

Back

شَدِيْدًا۔ اَلْاَمْرَاضُ تُشَاعُ وَالنُّفُوْسُ تُضَاعُ۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا
اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۔ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا۔ اِنِّىْ اُجَهِّزُ الْجَيْشَ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ۔
سَنُرِيْهِمْ اٰيَاتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِىْٓ اَنْفُسِهِمْ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ مُّبِيْنٌ۔ اِنِّىْ
بَايَعْتُكَ بَايَعَنِىْ رَبِّىْ۔ اَنْتَ مِنِّىْ بِمَنْزِلَةِ اَوْلَادِىْ۔ اَنْتَ مِنِّىْ وَاَنَا مِنْكَ۔ عَسٰٓى
اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ اَلْفَوْقُ مَعَكَ وَالتَّحْتُ مَعَ اَعْدَآئِكَ۔ فَاصْبِرْ
حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ۔ يَاْتِىْ عَلٰى جَهَنَّمَ زَمَانٌ لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ۔

ترجمہ۔ خدا ایسا نہیں کہ قادیان کے لوگوں کو عذاب دے حالانکہ تو ان میں رہتا ہے۔ وہ اس گاؤں کو طاعون کی دست برد اور اس کی تباہی سے بچا لے گا۔ اگر تیرا پاس مجھے نہ ہوتا اور تیرا اکرام مدِ نظر نہ ہوتا تو میں اس گاؤں کو

۱؎ اللہ تعالیٰ نے کئی بار مجھے بذریعہ وحی فرمایا ہے کہ غَضِبْتُ غَضَبًا شَدِيْدًا۔" (بدر جلد ۶ نمبر ۱۶ صفحہ ۳ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۰۷ء)
"میں علم حضرت عزت جل شانہٗ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں خدا نے اپنی وحی کے ذریعہ سے ظاہر فرمایا ہے کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے کیونکہ اس زمانہ میں اکثر لوگ معصیت اور دنیا پرستی میں ایسے غرق ہو گئے ہیں کہ خدائے تعالیٰ پر ان کا ایمان نہیں رہا اور وہ جو اس کی طرف سے اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا ہے اس سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور یہ ٹھٹھا اور ہنسی حد سے گذر گیا ہے پس خدا فرماتا ہے کہ میں بڑی سختی سے جنگ کروں گا۔ یہ جنگ سے مراد انسانی جنگ نہیں ہے بلکہ فرشتوں کا جنگ اور قضا و قدر کا جنگ، اور جیسے وہ حملے ان پر ہوں گے جو ان کے خیال و گمان میں نہیں کیونکہ انہوں نے جھوٹ سے اس قدر دوستی کی کہ سچائی کو اپنے پاؤں کے نیچے پامال کرنا چاہا۔ پس خدا فرماتا ہے کہ میں نے سب ارادہ کیا ہے کہ اپنے غریب گروہ کو ان درندوں کے حملوں سے بچاؤں اور سچائی کی حمایت میں کوئی نشان ظاہر کروں۔" (اشتہار ۱۸ اپریل ۱۹۰۷ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۵۱۸)

۲؎ "یاد رہے کہ خدا تعالیٰ بیٹوں سے پاک ہے نہ اس کا کوئی شریک ہے اور نہ بیٹا ہے اور نہ کسی کو حق پہنچتا ہے کہ وہ یہ کہے کہ میں خدا ہوں یا خدا کا بیٹا ہوں لیکن یہ فقرہ اس جگہ قبیل مجاز اور استعارہ میں سے ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا اور فرمایا یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ۔ ایسا ہی بجائے قُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ کے قُلْ يَا عِبَادِيَ بھی کہا۔ اور یہ بھی فرمایا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ۔ پس اس خدا کے کلام کو ہوشیاری اور احتیاط سے پڑھو اور از قبیل متشابہات سمجھ کر ایمان لاؤ اور اس کی کیفیت میں دخل نہ دو اور حقیقت حوالہ بخدا کرو اور یقین رکھو کہ خدا اتخاذِ ولد سے پاک ہے تاہم متشابہات کے رنگ میں بہت کچھ اس کے کلام میں پایا جاتا ہے پس اس سے بچو کہ متشابہات کی پیروی کرو اور ہلاک ہو جاؤ اور میری نسبت بینات میں سے یہ الہام ہے جو براہین احمدیہ میں درج ہے قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ۔"

(دافع البلاء صفحہ ۶ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۲۲۷)

تذکرہ مجموعہ وحی والہامات طبع چہارم صفحہ 345 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 196 پر درج ہے

Back

يَا جِبَالُ أَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيْلِ۔ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ۔[۱] (کاپی الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۲۲، ۲۵)

۲۷ جنوری ۱۹۰۵ء

۲۷ جنوری ۱۹۰۵ء کو حضرت اقدس کے دائیں رخسار مبارک پر ایک آماس سا نمودار ہوا جس سے بہت تکلیف ہوئی۔ حضورؑ نے دعا فرمائی اور ذیل کے فقرات الہام ہوئے۔ دم کرتے ہی فوراً صحت حاصل ہو گئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْبَرِّ الْكَرِيْمِ[۱]۔ يَا حَفِيْظُ يَا عَزِيْزُ يَا رَفِيْقُ يَا وَلِيُّ اشْفِنِيْ۔[۲]

(البدر جلد ۱ نمبر ۳ صفحہ ۸ مورخہ یکم فروری ۱۹۰۵ء صفحہ ۳۔ الحکم جلد ۹ نمبر ۴ صفحہ ۵ مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۰۵ء صفحہ ۶۔ کاپی الہامات صفحہ ۲۵)

یکم فروری ۱۹۰۵ء

(۱) اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ۔

(۲) اِنِّیْ مَعَ الرُّوْحِ مَعَکَ وَمَعَ اَهْلِکَ۔[۳]

(البدر جلد ۱ نمبر ۱۸ صفحہ ۸ مورخہ ۲ فروری ۱۹۰۵ء صفحہ ۲۔ الحکم جلد ۹ نمبر ۴ مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۰۵ء صفحہ ۱۲۔ کاپی الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۲۵)

یکم فروری ۱۹۰۵ء

اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ تَوْحِیْدِیْ وَتَفْرِیْدِیْ۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ عَرْشِیْ۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِیْ۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةٍ لَا یَعْلَمُهَا الْخَلْقُ۔ اِنِّیْ مَعَ الرُّوْحِ مَعَکَ وَمَعَ اَهْلِکَ۔ اٰثَرْتُکَ وَاخْتَرْتُکَ۔ اَنْتَ وَجِیْهٌ

ہے جس سے کوئی نہیں۔ مشتبہ اعمال کے ساتھ مجھ سے ... اے پہاڑو اور اے پرندو میرے اس بندے کے ساتھ ... کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ کیا ان کی تدبیر کو اکارت نہیں کر دیا۔

۱ کاپی الہامات صفحہ ۲۵ میں "الْبَرِّ الرَّحِيْمِ" لکھا ہے۔ ۲ (ترجمہ از مرتب) میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو غفور و رحیم ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو احسان کرنے والا کریم ہے۔ اے حفاظت کرنے والے، اے غالب، اے رفیق، اے ولی مجھے شفا دے۔

۳ (ترجمہ از مرتب) اگر ایسا نہ ہو کہ تم مجھے بوڑھا ہونے کی وجہ سے نادان کہو گے تو میں یقیناً یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں۔ (۲) میں معہ جبرائیل کے تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں۔

۴ (ترجمہ از مرتب) تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید۔ تو مجھ سے بمنزلہ عرش کے ہے۔ تو مجھ سے بمنزلہ بیٹے کے ہے۔ تو مجھ سے اس مرتبہ پر ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔ میں معہ جبرئیل کے تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ۔ میں نے تجھے

تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 442 طبع چہارم از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 197 پر درج ہے

Back

(۱۳۱) جنازہ۔

تشریح۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کی وفات سے ایک روز پہلے یہ الہام ہوا (تذکرۃ المسیح صفحہ ۲۲۵ تاریخ نزول الہام قریباً ۱۸۸۳ء)

(۱۳۲) بحسن قبول دعا بنگر که چه زود دعا قبول میکنم (از مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۲۰ تاریخ نزول الہام ۱۸۸۳ء)

(۱۳۳) لا تقف ما لیس لک بہ علم ولا تقل لشیء انی فاعل ذلک غدا (ترجمہ) جس چیز کا تجھ کو علم نہیں اس کے پیچھے مت پڑ اور کسی شے کی نسبت یہ نہ کہہ کہ میں کل کروں گا۔

(از کتاب مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۲۰ تاریخ نزول الہام ۱۸۸۳ء)

(۱۳۴) کذب علیکم الخبیث کذب علیکم الخنزیر عنایۃ اللہ حافظک انی معک اسمع واری الیس اللہ بکاف عبدہ فبراہ اللہ مما قالوا وکان عند اللہ وجیھا

(ترجمہ) خبیث نے تم پر جھوٹ بولا خنزیر نے تم پر جھوٹ بولا اللہ تعالیٰ کی عنایت تیری محافظ ہے میں تیرے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں پس اللہ تعالیٰ نے اس کو ان کی تہمت سے بری کیا جو انہوں نے اس کی نسبت کہی تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وجیہ تھا۔

(از کتاب مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۳۳ تاریخ نزول الہام ۲۱ جون ۱۸۸۳ء مطابق ۱۶ شعبان ۱۳۰۰ھ)

(۱۳۵) قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ انی متوفیک ورافعک الی وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیمۃ وقالوا انی لک ھذا قل ھو اللہ عجیب یجتبی من یشاء من عبادہ وتلک الایام نداولھا بین الناس

(ترجمہ) انہیں کہہ دے کہ اگر تم اللہ کے محب بننا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو اور تم سے محبت کریگا میں تجھے طبعی وفات دونگا اور اپنی طرف تیرا رفع کرونگا اور تیرے تابعداروں کو تیرے منکروں پر قیامت تک غلبہ دونگا اور انہوں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہدے اللہ تعالیٰ عجیب ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے اور ان ایام کو ہم لوگوں میں پھیرتے رہتے ہیں۔

(از مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۴۴ تاریخ نزول الہام ۱۲ جون ۱۸۸۳ء سے چند روز قبل)

(۱۳۶) وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیمۃ

البشریٰ مجموعہ الہامات و مکاشفات مرزا قادیانی جلد اول صفحہ 149 از محمد منظور الٰہی قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 197 پر درج ہے

Back

وانت فیہم۔ امن است در مکان محبت سرائے ما۔ بھونچال
کہ جنہیں تو ہو انکو عذاب کرے۔ ہماری محبت کا گھر امن کا گھر ہے۔ ایک زلزلہ آیا
آیا اور شدت سے آیا۔ زمین تہ و بالا کر دی۔ یوم تاتی السماء
آئے گا اور بڑی سختی سے آئے گا۔ اور زمین کو زیر و زبر کر دے گا۔ اُس دن آسمان سے
بدخان مبین✚ وتری الارض یومئذ خامدۃ
ایک کھلا کھلا دھواں نازل ہوگا۔ اور اس دن زمین زرد پڑ جائے گی یعنی سخت قحط کے آثار ظاہر ہوں گے
مصفرۃ۔ اکرمک بعد توہینک※۔ یریدون ان لا یتم ۹۵
بعد اسکے جو مخالف تیری اہانت کریں تجھے عزت دونگا اور تیرا اکرام کرونگا۔ وہ ارادہ کرینگے جو تیرا کام ناتمام رہے
امرک۔ واللہ یابی الا ان یتم امرک۔ انی انا الرحمٰن۔ ساجعل
اور خدا نہیں چاہتا جو تجھے چھوڑ دے جب تک تیرے تمام کام پورے نہ کرے۔ میں رحمان ہوں۔ ہر ایک امر
لک سہولۃ فی کل امر۔ اریک برکات من کل طرف۔
میں تجھے سہولت دوں گا۔ ہر ایک طرف سے تجھے برکتیں دکھلاؤں گا۔
نزلت الرحمۃ علیٰ ثلث العین وعلی الاخریین۔ ترد الیک
میری رحمت تیرے تین عضو پر نازل ہوئی ایک آنکھیں اور دو اور عضو یعنی انکو سلامت رکھونگا۔ اور جوانی کے نور
انوار الشباب۔ تری نسلاً بعیداً⁂۔ انا نبشرک بغلام مظہر
تیری طرف عود کریں گے۔ اور تو اپنی ایک دور کی نسل کو دیکھ لیگا۔ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ

✚ یعنی اس زلزلہ کے لئے جو قیامت کا نمونہ ہوگا یہ علامتیں ہیں کہ کچھ دن پہلے اسکے قحط پڑیگا اور زمین خشک رہ جائے گی۔ نہ معلوم کہ معاً اس کے بعد یا کچھ دیر کے بعد زلزلہ آئے گا۔ منہ

※ یعنی وہ بڑے نشان جو دنیا میں ظاہر ہوں گے منجملہ ان کے یہ ہے جو پہلے اس سے توہین کی جائے اور طرح طرح کی بُری باتیں کی جائیں اور الزام لگائے جائیں۔ تب بعد اس کے آسمان سے خوفناک نشان ظاہر ہونگے یہی سنت اللہ ہے کہ پہلی نوبت منکروں کی ہوتی ہے اور دوسری خدا کی۔ منہ

⁂ یہ خدا تعالیٰ کی وحی یعنی تری نسلاً بعیداً قریباً تیس سال کی ہے۔ منہ

حقیقۃ الوحی صفحہ 95،96 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 98،99 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 197 پر درج ہے

Back

الحق والعلی۔ کان اللہ نزل من السماء۔ انا نبشرک بغلام

حق کا ظہور ہوگا گویا آسمان سے خدا اترے گا ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں

نافلۃ لک۔ سبحک اللہ ورافاک۔ وعلمک مالم تعلم

جو تیرا پوتا ہوگا خدا نے ہر ایک عیب سے تجھے پاک کیا اور تجھ سے موافقت کی اور وہ معارف تجھے سکھائے جن کا تجھے علم نہ تھا

انہ کریم تمشی امامک وعادی لک من عادی۔ وقالوا ان ھذا

وہ کریم ہے وہ تیرے آگے آگے چلا وہ تیرے دشمنوں کا وہ دشمن ہوا اور کہیں گے کہ یہ تو

الا اختلاق۔ الم تعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر۔ یلقی الروح

ایک بناوٹ ہے۔ اے معترض کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر ایک بات پر قادر ہے جس پر اپنے بندوں میں سے

علی من یشاء من عبادہ۔ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم

چاہتا ہے اپنی روح ڈالتا ہے یعنی منصب نبوت اسکو بخشتا ہے یہ تمام برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

فتبارک من علم وتعلم۔ خدا کی فیلنگ اور خدا کی

پس بہت برکتوں والا ہے جس نے اس بندہ کو تعلیم دی اور بہت برکتوں والا وہ جس نے تعلیم پائی۔ خدا نے وقت کی ضرورت محسوس کی

مہر نے کتنا بڑا کام کیا۔ انی معک ومع اھلک

اور اسکے محسوس کرنے اور نبوت کی مہر نے جس میں بالقوت قوت افاضہ تھی بڑا کام کیا یعنی تیرے مبعوث ہونے کے دو باعث ہیں

ومع کل من احبک۔ تیرے لئے میرا نام چمکا۔

میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ اور ہر ایک کے ساتھ جو تجھ سے پیار کرتا ہے تیرے لئے میرا نام چمکا

روحانی عالم تیرے پر کھولا گیا۔ فبصرک الیوم حدید۔

روحانی عالم تیرے پر کھولا گیا۔ پس آج تیری نظر تیز ہے۔

حاشیہ۔ یہ وحی الٰہی کہ خدا کی فیلنگ اور خدا کی مہر نے کتنا بڑا کام کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا نے اس زمانہ میں محسوس کیا کہ یہ ایسا فاسد زمانہ آگیا ہے جس میں ایک عظیم الشان مصلح کی ضرورت ہے اور خدا کی مہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو

Back

حقیقۃ الوحی صفحہ 95-96 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 98-99 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 197 پر درج ہے

پٹیالہ سے خط آیا کہ میری والدہ فوت ہو گئی ہے اور اسحٰق میرے چھوٹے بھائی کو کوئی سنبھالنے والا نہیں ہے اور پھر خط کے حاشیہ میں یہ بھی لکھا ہوا تھا کہ اسحٰق بھی فوت ہو گیا ہے اور بڑی جلدی سے بلایا کہ دیکھتے ہی چلے آئیں۔ اس خط کے پڑھنے سے بڑی تشویش ہوئی کیونکہ اس وقت میرے گھر کے لوگ بھی سخت تپ سے بیمار تھے.... تب مجھے اس تشویش میں یکدفعہ غنودگی ہوئی اور یہ الہام ہوا۔

اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْمٌ

یعنی اے عورتو! تمہارے فریب بہت بڑے ہیں..... اس کے ساتھ ہی تفہیم ہوئی کہ یہ ایک خلافِ واقعہ بہانہ بنایا گیا ہے۔ تب میں نے..... شیخ حامد علی کو جو میرا نوکر تھا پٹیالہ روانہ کیا جس نے واپس آکر بیان کیا کہ اسحٰق اور اس کی والدہ ہر دو زندہ موجود ہیں۔ (نزول المسیح صفحہ ۲۲۲، ۲۲۳ ۔ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۶۱۰، ۶۱۱)

۱۰ ستمبر ۱۸۹۲ء قُلْتُ لَکَ الْاِبْتِلَآءُ۔ ھٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ۔ یُبَارَکُ لَکَ الْوَلَدُ وَیُدْنٰی مِنْکَ الْفَضْلُ۔ اِنِّیْ قَرِیْبٌ کَرِیْبٌ۔ جِئْتُ مِنْ حَضْرَۃِ الْوِتْرِ[1]

(رجسٹر متفرق یادداشتیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۰)

۴ اکتوبر ۱۸۹۲ء عَفَا اللّٰهُ عَنْکَ لِمَ اَذِنْتَ لَھُمْ۔ اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ اَنْتَ بِیْ مُلْحَقٌ۔ اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ اُثْنِیَ ثَنَاءً۔ جَاءَکَ رَبُّکَ الْاَعْلٰی۔ اَنْتَ بِیْ مُلْحَقٌ۔ اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ اَلْحِیْنَ اَتَیْنَا رَحْمَۃً مِّنْ قِبَلِ۔ اَنْتَ بِیْ مُلْحَقٌ۔ اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ تَوْحِیْدِیْ[2]

---

[1] (ترجمہ از مرتب) ابتلاء کے بعد یہ سخت دن ہے۔ تجھے بیٹا مبارک ہو اور فضل تیرے نزدیک ہوا۔ میں بہت قریب ہوں۔ میں جنابِ باری سے آ رہا ہوں۔

[2] (ترجمہ از مرتب) اللہ تجھے معاف کرے تو نے کیوں اجازت دی۔ تیرا کام یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہہ کہ ہو جا تو ہو جائے گی۔ تو مجھ سے ملنے والا ہے۔ تیرا کام یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہے کہ ہو جا تو ہو جائے گی۔ تیری بزرگ شان ہے تیرے پاس کل کا آقا تیرا رب اعلیٰ تیرے پاس آیا۔ تو مجھ سے ملنے والا ہے۔ تیرا کام یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گی۔ کرشمہ تیری طرف سے ہے اور وہ بھی ملے۔ تو مجھ سے ملنے والا ہے۔ تیرا کام یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گی۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسے میری توحید اور

Back

یہ حوالہ صفحہ 197 پر درج ہے	تذکرہ مجموعہ وحی والہامات صفحہ 164 طبع چہارم مرزا قادیانی

کہ جب تیرھویں صدی میں نفخ مسیح جو خدا کے نزدیک آسمانی بادشاہت کہلاتی ہے ششم ہزار کے آخر میں شروع ہوا جیسا کہ خدا کے پاک نبیوں نے پیشگوئی کی تھی تو اس کا یہ اثر ہوا کہ وہ جو صرف ظاہری مسلمان تھے وہ حقیقی مسلمان بننے لگے جیسا کہ اب تک چار لاکھ کے قریب بن چکے ہیں۔ اور میرے لئے یہ شکر کی جگہ ہے کہ میرے ہاتھ پر چار لاکھ کے قریب لوگوں نے اپنے معاصی اور گناہوں سے توبہ کی اور ایک جماعت ہندوؤں اور انگریزوں کی بھی مشرف باسلام ہوئی۔ چنانچہ کل کے دن ہی ایک ہندو میرے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا جس کا نام محمد اقبال رکھا گیا۔ سو میں کل کے دن چند دفعہ اس الہام الٰہی کو پڑھ رہا تھا کہ ایک دفعہ میری زبان پر یہ عبارت جاری ہوگئی جو پہلے الہام کے بعد میں ہے۔

مقام او مبیں از راہ تحقیر ۔ بدورانش رسولاں ناز کردند

جیسا کہ خدا تعالیٰ نے میری اس وحی میں ہی جو شائع ہو چکی ہے۔ میرے ہاتھ پر دین اسلام کے چمکنے کی خوشخبری دی جیسا کہ اس نے فرمایا۔ یا قمر یا شمس انت منی وانا منک۔ یعنی اے چاند اور اے سورج! تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ اس وحی الٰہی میں ایک دفعہ خدا تعالیٰ نے مجھے چاند قرار دیا اور اپنا نام سورج رکھا۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ جس طرح چاند کا نور سورج سے فیضیاب اور مستفاد ہوتا ہے اسی طرح میرا نور خدا تعالیٰ سے فیضیاب اور مستفاد ہے۔ پھر دوسری دفعہ خدا تعالیٰ نے اپنا نام چاند رکھا اور مجھے سورج کر کے پکارا۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی جلالی روشنی میرے ذریعہ سے ظاہر کرے گا۔ وہ پوشیدہ تھا۔ اب میرے ہاتھ سے ظاہر ہو جائیگا اور اس کی چمک سے دنیا بے خبر تھی مگر اب میرے ذریعہ سے اس کی جلالی چمک دنیا کو ہر ایک طرف پہنچ جائیگی۔ اور جس طرح تم بجلی کو دیکھتے ہو کہ ایک طرف سے روشن ہو کر ایک دم میں تمام سطح آسمان کو روشن کر دیتی ہے۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی ہوگا۔ خدا تعالیٰ مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ تیرے لئے میں زمین پر اُترا اور تیرے لئے میرا نام چمکا اور

Back

تجلیات الٰہیہ صفحہ 5 مسیح موعود روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 397 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 198 پر درست ہے

اُٹھ کر چارپائی پر بیٹھے تو بیٹھتے ہی جان کندن کا غرغرہ شروع ہوا۔ اُسی غرغرہ کی حالت میں آپ نے مجھے کہا کہ دیکھا یہ کیا ہے اور پھر لیٹ گئے اور پہلے اس سے مجھے کبھی اس بات کے دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا کہ کوئی شخص غرغرہ کے وقت میں بول سکے اور غرغرہ کی حالت میں صفائی اور استقامت سے کلام کر سکے۔ بعد اس کے عین اس وقت جب کہ آفتاب غروب ہوا وہ اس جہان فانی سے انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور یہ اُن سب الہاموں سے پہلا الہام اور پہلی پیشگوئی تھی جو خدا نے مجھ پر ظاہر کی دوپہر کے وقت خدا نے مجھے اس کی اطلاع دی کہ ایسا ہونے والا ہے اور غروب کے بعد یہ خبر پوری ہو گئی اور مجھے فخر کی جگہ ہے۔ اور میں اس بات کو فراموش نہیں کروں گا کہ میرے والد صاحب کی وفات کے وقت خدا تعالیٰ نے میری عزا پرسی کی اور میرے والد کی وفات کی قسم کھائی جیسا کہ آسمان کی قسم کھائی۔ جن لوگوں میں شیطانی روح جوش زن ہے وہ تعجب کریں گے کہ ایسا کیونکر ہو سکتا ہے کہ خدا کسی کو اس قدر عظمت دے کہ اُسکے والد کی وفات کو ایک عظیم الشان صدمہ قرار دیکر اُسکی قسم کھاوے مگر میں پھر دوبارہ خدائے عزوجل کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ واقعہ حق ہے اور وہ خدا ہی تھا جس نے عزا پرسی کے طور پر مجھے خبر دی اور کہا کہ والسماء والطارق اور اسی کے موافق ظہور میں آیا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

صفحہ ۲۱۹

۲۲۔ بائیسواں نشان یہ ہے کہ جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں جب مجھے یہ خبر دی گئی کہ میرے والد صاحب آفتاب غروب ہونے کے بعد فوت ہو جائیں گے تو بموجب مقتضائے بشریت کے مجھے اس خبر کے سُننے سے درد پہنچا اور چونکہ ہماری معاش کے اکثر وجوہ اُنہیں کی زندگی سے وابستہ تھے اور وہ سرکار انگریزی کی طرف سے پنشن پاتے تھے اور نیز ایک رقم کثیر انعام کی پاتے تھے۔ جو اُن کی حیات سے مشروط تھی۔ اس لئے یہ خیال گذرا کہ اُن کی وفات کے بعد کیا ہوگا۔ اور دل میں خوف پیدا ہوا کہ شاید تنگی اور تکلیف کے دن ہم پر آئیں گے اور یہ سارا خیال بجلی کی چمک کی طرح ایک سیکنڈ سے بھی کم عرصہ میں دل میں گذر گیا تب اُسی وقت غنودگی ہو کر یہ دُوسرا الہام ہوا **الیس اللہ بکاف عبدہ** یعنی کیا خدا اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں ہے

Back

حقیقۃ الوحی صفحہ 219 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 219 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 198 پر درج ہے

کہتے ہیں۔ کہ مجھے کئی دفعہ خدا تعالیٰ کی زیارت اپنے والد کی شکل میں ہوئی ہے۔ نیز خان صاحب فرماتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ مجھے اللہ تعالیٰ کی زیارت ہوئی اور خدا تعالیٰ نے مجھے ایک ہلدی کی گٹھی دی۔ کہ یہ میری معرفت ہے اسے سنبھال کر رکھنا جب وہ بیدار ہوئے۔ تو ہلدی کی گٹھی ان کی مٹھی میں موجود تھی اور ایک بزرگ جن کا حضور نے نام نہیں بتایا تہجد کے وقت اپنے حجرہ کے اندر بیٹھے مصلیٰ پر کچھ پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے کشف میں دیکھا کہ کوئی شخص باہر سے آیا ہے اور ان کے نیچے کا مصلیٰ نکال کر لے گیا ہے۔ جب وہ بیدار ہوئے تو دیکھا کہ فی الواقع مصلیٰ ان کے نیچے نہیں تھا۔ جب دن نکلنے پر حجرہ سے باہر نکلے تو کیا دیکھتے ہیں کہ مصلیٰ صحن میں پڑا ہے۔ یہ واقعات سنا کر حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ کشف کی باتیں تھیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے ان بزرگوں کی کرامت ظاہر کرنے کے لیے خارج میں بھی ان کا وجود ظاہر کر دیا۔ اب ہمارا قصہ سنو۔ جسوقت تم حجرہ میں ہمارے پاؤں دبا رہے تھے۔ میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک نہایت وسیع اور مصفیٰ مکان ہے اس میں ایک پلنگ بچھا ہوا ہے۔ اور اس پر ایک شخص حاکم کی صورت میں بیٹھا ہے۔ میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ احکم الحاکمین یعنی رب العالمین ہیں اور میں اپنے آپ کو ایسا سمجھتا ہوں جیسے حاکم کا کوئی سررشتہ دار ہوتا ہے میں نے کچھ احکام قضا و قدر کے متعلق لکھے ہیں اور ان پر دستخط کرانے کی غرض سے ان کے پاس لے چلا ہوں۔ جب میں پاس گیا۔ تو انہوں نے مجھے نہایت شفقت سے اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا۔ اسوقت میری ایسی حالت ہو گئی۔ کہ جیسے ایک بیٹا کچھ باپ سے بچھڑا ہوا سالہا سال کے بعد ملتا ہے۔ اور قدرتاً اس کا دل بھر آتا ہے یا شاید فرمایا اسکو رقت آجاتی ہے اور میرے دل میں اسوقت یہ بھی خیال آیا کہ یہ احکم الحاکمین یا فرمایا رب العالمین ہیں اور کس محبت اور شفقت سے انہوں نے مجھے اپنے پاس بٹھا لیا ہے۔ اس کے بعد میں نے وہ احکام جو لکھے تھے دستخط کرانے کی غرض سے پیش کئے۔ انہوں نے قلم سرخی کی دوات میں جو پاس پڑی تھی

سیرت المہدی جلد اوّل صفحہ 82 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 199 پر درج ہے

Back

معلوم ہوا کہ خدا نے اُن کی زندگی کے پندرہ دن پندرہ سال سے بدل دیئے ہیں یہ ہے ہمارا خدا ۲۵۵
جو اپنی پیشگوئیوں کے بدلانے پر بھی قادر ہے مگر ہمارے مخالف کہتے ہیں کہ قادر نہیں۔

نشان ۱۰۶۔ ایک دفعہ کشفی طور پر مجھے خدا تعالیٰ کی زیارت ہوئی اور میں نے اپنے ہاتھ سے کئی پیشگوئیاں لکھیں جن کا یہ مطلب تھا کہ ایسے واقعات ہونے چاہئیں۔ تب میں نے وہ کاغذ دستخط کرانے کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیا اور اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی تامل کے سُرخی کے قلم سے اُس پر دستخط کئے اور دستخط کرنے کے وقت قلم کو چھڑکا جیسا کہ جب قلم پر زیادہ سیاہی آجاتی ہے تو اسی طرح پر جھاڑ دیتے ہیں۔ اور پھر دستخط کر دیئے اور میرے پر اُس وقت نہایت رقّت کا عالم تھا اس خیال سے کہ کس قدر خدا تعالیٰ کا میرے پر فضل اور کرم ہے کہ جو کچھ میں نے چاہا بلا توقف اللہ تعالیٰ نے اُس پر دستخط کر دیئے اور اُسی وقت میری آنکھ کھل گئی اور اُس وقت میاں عبد اللہ سنوری مسجد کے حجرہ میں میرے پَیر دبا رہا تھا کہ اس کے رُوبرو غیب سے سُرخی کے قطرے میرے کُرتہ اور اُس کی ٹوپی پر بھی گرے اور عجیب بات ہے کہ اس سُرخی کے قطرے گرنے اور قلم کے جھاڑنے کا ایک ہی وقت تھا ایک سیکنڈ کا بھی فرق نہ تھا۔ ایک غیر آدمی اس راز کو نہیں سمجھے گا اور شک کریگا کیونکہ اس کو صرف ایک خواب کا معاملہ محسوس ہوگا مگر جس کو رُوحانی امور کا علم ہو وہ اس میں شک نہیں کر سکتا اسی طرح خدا نیست سے ہست کر سکتا ہے۔ غرض میں نے یہ سارا قصہ میاں عبد اللہ کو سُنایا اور اُس وقت میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ عبد اللہ جو ایک رویت کا گواہ ہے اس پر بہت اثر ہوا اور اُس نے میرا کُرتہ بطور تبرک اپنے پاس رکھ لیا جو اب تک اُس کے پاس موجود ہے۔

۱۰۷۔ کئی مرتبہ زلزلوں سے پہلے اخباروں میں میری طرف سے شائع ہو چکا ہے کہ دُنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے یہانتک کہ زمین زیر و زبر ہو جائیگی۔ پس وہ زلزلے جو سان فرانسسکو اور فارموسا وغیرہ میں میری پیشگوئی کے مطابق آئے وہ تو سب کو معلوم ہیں لیکن حال میں ۱۶ اگست ۱۹۰۶ء کو جو جنوبی حصہ امریکہ یعنی چلی کے صوبہ میں ایک سخت زلزلہ آیا وہ پہلے زلزلوں سے کم نہ تھا۔ جس سے پندرہ چھوٹے بڑے شہر اور قصبے برباد ہو گئے اور ہزارہا جانیں تلف ہوئیں اور

حقیقۃ الوحی صفحہ 255 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 267 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 200,199 پر درج ہے

Back

فانهم لا يقبلون الاصلاح۔ فصرف الوقت فی نصحهم فی حکم اضاعة الوقت
وطمع قبول الحق منهم کطمع العطاء من الضنين ورأيت انه يحبّنی و
يصدّقنی ويرحم علیّ ويشير الی ان عکازته معی وهو من الناصرين۔
ورأيتنی فی المنام عين الله وتيقنت انی هو ولم يبق لی ارادة ولا
خطرة ولا عمل من جهة نفسی وصرت کاناء منثلم بل کشئ تأبطه شئ
آخر واخفاه فی نفسه حتی ما بقی منه اثر ولا رائحة وصار کالمفقودين۔ و
اعنی بعين الله رجوع الظل الی اصله وغيبوبته فيه کما يجری مثل هذه الحالات
فی بعض الاوقات علی المحبين۔ وتفصيل ذالک ان الله اذا اراد شيئاً من نظام
الخير جعلنی من تجلياته الذاتية بمنزلة مشيته وعلمه وجوارحه و توحيده
وتفريده لاتمام مراده وتکميل مواعيده کما جرت عادته بالابدال والاقطاب
والصديقين۔ فرأيت ان روحه احاط علیّ واستوی علی جسمی ولفّنی فی ضمن
وجوده حتی ما بقی منی ذرة وکنت من الغائبين۔ ونظرتُ الی جسدی
فاذا جوارحی جوارحه وعينی عينه واذنی اذنه ولسانی لسانه۔ اخذنی
ربی واستوفانی واکّد الاستيفاء حتی کنت من الفانين۔ ووجدت قدرته
وقوته تفور فی نفسی والوهيته تتموج فی روحی وضُربت حول قلبی
سرادقات الحضرة ودقّ نفسی سُلطان الجبروت۔ فما بقيتُ وما بقی
ارادتی ولا تمنّای۔ وانهدمت عمارة نفسی کلها وتراءت عمارة
رب العالمين۔ وانمحت اطلال وجودی وعفت بقايا انانيتی وما بقيت
ذرة من هويتی۔ والالوهية غلبت علیّ غلبة شديدة تامة و

آئینہ کمالات اسلام صفحہ 564 مشمولہ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 564 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 200 پر درج ہے

خدا کا سایہ تیرے پر ہوگا اور وہ تیری پناہ رہیگا۔ آسمان بند تھا اور زمین بھی۔ ہم نے دونوں کو کھولدیا۔ تو وہ عیسٰی ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ تیرے جیسا موتی ضائع نہیں ہو سکتا۔ ہم تجھے لوگوں کے لئے نشان بنائیں گے۔ اور یہ امر ابتدا سے مقدر تھا۔ تو میرے ساتھ ہے۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔ تو دُنیا اور آخرت میں وجیہ اور مقرب ہے۔ تیرے پر انعام خاص ہے۔ اور تمام دُنیا پر تجھے بزرگی ہے۔ بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد۔ میں اپنی چمکار دکھلاؤنگا اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اُٹھاؤنگا۔ دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اُسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اُسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ اُس کے لئے وہ مقام ہے جہاں انسان اپنے اعمال کی قوت سے پہنچ نہیں سکتا تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے لئے رات اور دن پیدا کیا گیا۔ تیری میری طرف وہ نسبت ہے جس کی مخلوق کو آگاہی نہیں۔ اے لوگو تمہارے پاس خدا کا نور آیا۔ پس تم منکر مت ہو۔ وغیرہ وغیرہ۔

اور ان کے ساتھ اور مکاشفات ہیں جو ان کی تائید کرتے ہیں چنانچہ ایک کشف میں میں نے دیکھا کہ میں اور حضرت عیسیٰ ایک ہی جوہر کے دو ٹکڑے ہیں۔ یہی کشف کو بھی میں براہین میں چھاپ چکا ہوں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان کی تمام صفات روحانی میرے اندر ہیں اور جن کمالات سے وہ موصوف ہو سکتے ہیں وہ مجھ میں بھی ہیں۔ اور پھر ایک اور کشف ہے جو آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۶۴ و ۵۶۵ میں متن سے چھپ چکا ہے اس کو بعینہٖ ذیل میں درج کرتا ہوں اور وہ یہ ہے

ترجمہ:۔ میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں اور میرا اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا اور میں ایک سوراخدار برتن کی طرح ہو گیا ہوں۔

کتاب البریہ صفحہ 85 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 103 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 200 پر درج ہے

Back

حوالہ نمبر 83

رکھتے اور بہتیرے ہندو بتوں کے آگے اپنی زبان یا ہاتھ یا پَیر کاٹ دیتے ہیں اور بہتیرے جاہل ہندو اپنے بچے کو گنگا میں ڈال کر اس کا نام جل پرواہ رکھتے ہیں۔ اور ان میں سے بہتیرے ایسے گذرے ہیں کہ عمداً جگن ناتھ کے پہیّے کے نیچے کچلے گئے ہیں۔ سو ایسی بیہودہ حرکات تیر و سیف کے وقت نہیں اور نہ وہ خدا تعالیٰ کا قانون قدرت کہلا سکتی ہیں۔ ہمارا تو یہ اعتراض تھا کہ منّتیں پوری کرنے کے لئے اپنی جان ضائع کرنا قانون قدرت کے مخالف ہے۔ پس کاش اگر یہ لوگ پہلے قانون قدرت کی تعریف میں غور کرتے تو اس فاش غلطی میں نہ پڑتے۔ کیا ہم بعض جاہلوں کی بے ہودہ حرکات کو جن پر خود قانون قدرت کا اعتراض ہے قانون قدرت کا حکم دے سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔

اور پھر لطف یہ کہ اس بحث میں پڑنے کا ابھی تک عیسائیوں کا حق بھی نہیں۔ کیونکہ وہ اس بات کے قائل نہیں کہ در حقیقت اقنوم ثانی کو بھی کہ دوسرا نام اُن کے نزدیک ابن اللہ ہے۔ پھانسی مل گئی تھی وجہ یہ کہ اس سے یہی ماننا پڑتا ہے کہ گویا خدا تین دن تک مرا رہا۔ پھر جبکہ خدا ہی مرا رہا تو اس عرصہ تک اس دُنیا کا انتظام کون کرتا ہوگا؟

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ باتیں حضرت مسیح کی تعلیم میں نہیں تھیں۔ اُن کی تعلیم میں توحید پر کوئی بھی زیادت نہیں تھی۔ انہوں نے صاف صاف کہا تھا کہ میں انسان ہوں۔ ہاں جیسا کہ خدا کے مقبولوں کو عزت اور قربت اور محبت کے خدا تعالیٰ کی طرف سے القاب ملتے ہیں۔ اور جیسا کہ وہ لوگ خود عشق الٰہی کی حرارت میں محبت اور یگانگی کے الفاظ منہ پر لاتے ہیں ایسا ہی ان کا بھی حال تھا۔ اس میں کیا شک ہے کہ جب کوئی انسان سے محبت کرے یا خدا سے تو جب وہ محبت کمال کو پہنچتی ہے تو محب کو ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی روح اور اُس کے محبوب کی روح ایک ہو گئی ہے اور فنا نظری کے مقام میں بسا اوقات وہ اپنے تئیں محبوب سے ایک ہی دیکھتا ہے۔ جیسا کہ اس عاجز کو اپنے الہامات میں خدا تعالیٰ نے مخاطب کرکے فرمایا ہے کہ ٭ تو مجھ سے اور میں

٭ نوٹ۔ [illegible]

کتاب البریہ صفحہ 82 تا 85 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 100 تا 103 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 200 تا 202 پر درج ہے

Back

تجھ سے ہوں اور زمین و آسمان تیرے ساتھ ہیں جیسا کہ میرے ساتھ
ہیں اور تو ہمارے پانی میں سے ہے اور دوسرے لوگ خشکی سے اور
تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تو مجھ سے اس مقام اتحاد
میں ہے جو کسی مخلوق کو معلوم نہیں۔ خدا اپنے عرش سے تیری تعریف
کرتا ہے۔ تو اُس سے نکلا اور اُس نے تمام دُنیا سے تجھ کو چُنا۔ تو میری
درگاہ میں وجیہ ہے۔ مَیں نے اپنے لئے تجھ کو پسند کیا۔ تو جہان کا
نور ہے۔ تیری شان عجیب ہے۔ میں تجھے اپنی طرف اُٹھاؤنگا۔ اور
تیرے گروہ کو قیامت تک غالب رکھوں گا۔ تو برکت دیا گیا۔ خدا نے
تیری مجد کو زیادہ کیا۔ تو خدا کا وقار ہے پس وہ تجھے ترک نہیں کریگا۔
تو کلمۃ الازل ہے پس تو مٹایا نہیں جائے گا۔ میں فوجوں کے سمیت
تیرے پاس آؤنگا۔ میرا لوٹا ہوا مال تجھے ملیگا۔ میں تجھے عزت دُونگا۔
اور تیری حفاظت کرونگا۔ یہ ہوگا یہ ہوگا یہ ہوگا اور پھر انتقال ہوگا۔ تیرے
میرے کامل انعام ہیں۔ لوگوں کو کہدے کہ اگر تم خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ
میرے پیچھے چلو تا خدا بھی تم سے پیار کرے۔ میری سچائی پر خدا گواہی دیتا
ہے پھر کیوں تم ایمان نہیں لاتے۔ تو میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ میں نے
تیرا نام متوکل رکھا۔ خدا عرش سے تیری تعریف کرتا ہے۔ ہم تیری تعریف
کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ لوگ چاہیں گے کہ اس نور کو
بُجھا دیں مگر خدا اس نور کو جو اُس کا نور ہے کمال تک پہنچائیگا۔ ہم اُنکے
دلوں میں رُعب ڈالیں گے۔ ہماری فتح آئے گی اور زمانہ کا کاروبار ہم پر
ختم ہوگا اُس دن کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہ تھا۔ میں تیرے ساتھ ہوں جہاں
تو ہے جس طرف تیرا مُنہ اُس طرف خدا کا مُنہ۔ تجھ سے بیعت کرنا

کتاب البریہ صفحہ 82 تا 85 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 100 تا 103 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 200 تا 202 پر درج ہے

Back

ایسا ہی جیسا کہ مجھ سے۔ تیرا ہاتھ میرا ہاتھ ہے۔ لوگ دُور دُور سے تیرے
پاس آئیں گے اور خدا کی نصرت تیرے پر اتریگی۔ تیرے لئے لوگ
خدا سے الہام پائیں گے اور تیری مدد کریں گے۔ کوئی نہیں جو خدا کی
پیشگوئیوں کو ٹال سکے۔ اے احمد تیرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی اور
تیرا ذکر بلند کیا گیا۔ خدا تیری حجت کو روشن کریگا۔ تو بہادر ہے۔ اگر ایمان
ثریا میں ہوتا تو تو اسکو پا لیتا۔ خدا کی رحمت کے خزانے تجھے دیئے گئے۔
تیرے باپ دادے کا ذکر منقطع ہو جائیگا اور خدا ابتدا تجھ سے کریگا۔ میں نے
ارادہ کیا کہ اپنا جانشین بناؤں تو میں نے آدم کو یعنے تجھے پیدا کیا ہے۔
آوا ہن {خدا تیرے اندر اُتر آیا} خدا تجھے ترک نہیں کرے گا اور نہ
چھوڑے گا جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق نہ کرے۔ میں ایک
چھپا ہوا خزانہ تھا پس میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں۔ تو مجھ میں اور تمام
مخلوقات میں واسطہ ہے۔ میں نے اپنی نفخ تجھ میں پھونکی۔ تو مدد دیا
جائیگا اور کسی کو گریز کی جگہ نہیں رہیگی۔ تو حق کیساتھ نازل ہوا اور تیرے
ساتھ نبیوں کی پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ خدا نے اپنے فرستادہ کو بھیجا تا اپنے
دین کو قوت دے اور سب دینوں پر اُسکو غالب کرے۔ اُسکو خدا نے
قادیاں کے قریب نازل کیا اور وہ حق کیساتھ اُترا اور حق کیساتھ اُتارا گیا اور
ابتدا سے ایسا ہی مقرر تھا۔ تم گڑھے کے کنارے پر تھے خدا نے تمہیں نجات
دینے کیلئے اُسے بھیجا۔ اے میرے احمد تو میری مراد اور میرے ساتھ ہے۔
میں نے تیری بندگی کا درخت اپنے ہاتھ سے لگایا۔ میں تجھے لوگوں کا امام
بناؤنگا اور تیری مدد کرونگا۔ کیا لوگ اس سے تعجب کرتے ہیں کہ خدا
عجیب ہے چُن لیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا۔

کتاب البریہ صفحہ 82 تا 85 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 100 تا 103 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 200 تا 202 پر درج ہے

خدا کا سایہ تیرے پر ہوگا اور وہ تیری پناہ رہیگا۔ آسمان بندھا ہوا تھا
اور زمین بھی۔ ہم نے دونوں کو کھولدیا۔ تو وہ عیسیٰ ہے جس کا وقت ضائع
نہیں کیا جائے گا۔ تیرے جیسا موتی ضائع نہیں ہوسکتا۔ ہم تجھے لوگوں کے
لئے نشان بنائیں گے۔ اور یہ امر ابتدا سے مقدر تھا۔ تو میرے ساتھ
ہے۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔ تو دنیا اور آخرت میں وجیہہ اور مقرب
ہے۔ تیرے پر انعام خاص ہے۔ اور تمام دنیا پر تجھے بزرگی ہے۔
بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد۔
میں اپنی چمکار دکھلاؤنگا اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤنگا۔ دنیا میں
ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا
اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ اس کے لئے
وہ مقام ہے جہاں انسان اپنے اعمال کی قوت سے پہنچ نہیں سکتا
تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے لئے رات اور دن پیدا کیا گیا۔ تیری
میری طرف وہ نسبت ہے جس کی مخلوق کو آگاہی نہیں۔ اے
لوگو تمہارے پاس خدا کا نور آیا پس تم منکر مت ہو۔ وغیرہ الخ۔
اور ان کے ساتھ اور مکاشفات ہیں جو ان کی تائید کرتے ہیں چنانچہ ایک کشف میں میں نے دیکھا کہ
میں اور حضرت عیسیٰ ایک ہی جوہر کے دو ٹکڑے ہیں۔ اس کشف کو بھی میں براہین میں چھاپ چکا
ہوں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کی تمام صفات روحانی میرے اندر ہیں اور جن کمالات سے
وہ موصوف ہو سکتے ہیں وہ مجھ میں بھی ہیں۔ اور ایک اور کشف ہے جو آئینہ کمالات اسلام
صفحہ ۵۶۴ و ۵۶۵ میں مدت سے چھپ چکا ہے اسکو بعینہٖ ذیل میں درج کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے
ترجمہ۔ میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں اور میرا
اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا اور میں ایک سوراخدار برتن کی طرح ہو گیا ہوں۔

کتاب البریہ صفحہ 82 تا 85 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 100 تا 103 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 200 تا 202 پر درج ہے

خدا کا سایہ تیرے پر ہوگا اور وہ تیری پناہ رہیگا۔ آسمان بند سا ہؤا تھا
اور زمین بھی۔ ہم نے دونوں کو کھولدیا۔ تو وہ عیسیٰ ہے جس کا وقت ضائع
نہیں کیا جائے گا۔ تیرے جیسا موتی ضائع نہیں ہوسکتا۔ ہم تجھے لوگوں کے
لئے نشان بنائیں گے۔ اور یہ امر ابتدا سے مقدر تھا۔ تو میرے ساتھ
ہے۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔ تو دُنیا اور آخرت میں وجیہ اور مقرب
ہے۔ تیرے پر انعام خاص ہے۔ اور تمام دُنیا پر تجھے بزرگی ہے۔
بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں برمنار بلند تر محکم افتاد۔
میں اپنی چمکار دکھلاؤنگا اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اُٹھاؤنگا۔ دُنیا میں
ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اُسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کریگا۔
اور بڑے زور آور حملوں سے اُسکی سچائی ظاہر کردیگا۔ اُس کے لئے
وہ مقام ہے جہاں انسان اپنے اعمال کی قوت سے پہنچ نہیں سکتا
تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے لئے رات اور دن پیدا کیا گیا۔ تیری
میری طرف وہ نسبت ہے جس کی مخلوق کو آگاہی نہیں۔ اے
لوگو تمہارے پاس خدا کا نور آیا۔ پس تم منکر مت ہو۔ وغیرہ الخ۔
اور اس کے ساتھ اور مکاشفات ہیں جو اس کی تائید کرتے ہیں چنانچہ ایک کشف میں میں نے دیکھا کہ
میں اور حضرت عیسیٰ ایک ہی جوہر کے دو ٹکڑے ہیں۔ اس کشف کو بھی میں براہین میں چھاپ چکا
ہوں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کی تمام صفات۔ جمالی میرے اندر ہیں اور ان کمالات سے
وہ موصوف ہوسکتے ہیں وہ مجھ میں بھی ہیں۔ اور پھر ایک اور کشف ہے جو آئینہ کمالات اسلام
صفحہ ۵۶۴، ۵۶۵ میں متعدے چھپ چکا ہے اُسکو بعینہٖ ذیل میں درج کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے
ترجمہ:۔ میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں اور میرا
اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا اور میں ایک سوراخدار برتن کی طرح ہو گیا ہوں۔

کتاب البریہ صفحہ 87 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 103 تا 105 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 202 تا 203 پر درج ہے

Back

یا اُس شے کی طرح جسے کسی دوسری شے نے اپنی بغل میں دبا لیا ہو اور اُسے اپنے اندر بالکل
مخفی کر لیا ہو یہاں تک کہ اُس کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہ گیا ہو۔ اس اثنا میں مَیں نے دیکھا کہ
اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہو گئی اور میرے جسم پر مستولی ہو کر اپنے وجود میں مجھے پنہاں کر لیا۔
یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا اور مَیں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اُس کے اعضاء
اور میری آنکھ اُس کی آنکھ اور میرے کان اُس کے کان اور میری زبان اُس کی زبان بن گئی تھی میرے
رب نے مجھے پکڑا اور ایسا پکڑا کہ میں بالکل اس میں محو ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اُس کی قدرت اور
قوت مجھ میں جوش مارتی اور اُس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ حضرت عزت کے خیمے میرے
دل کے چاروں طرف لگائے گئے اور سلطان جبروت نے میرے نفس کو پیس ڈالا۔ سو نہ تو مَیں
ہی رہا اور نہ میری کوئی تمنا ہی باقی رہی۔ میری اپنی عمارت گر گئی اور رب العالمین کی عمارت نظر آنے
لگی اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی اور میں سر کے بالوں سے ناخن پا تک اُس کی
طرف کھینچا گیا۔ پھر مَیں ہمہ مغز ہو گیا جس میں کوئی پوست نہ تھا اور ایسا تیل بن گیا جس میں کوئی میل
نہیں تھی اور مجھ میں اور میرے نفس میں جدائی ڈال دی گئی۔ پس مَیں اُس شے کی طرح ہو گیا جو نظر نہیں
آتی یا اُس قطرہ کی طرح جو دریا میں جا ملے اور دریا اُس کو اپنی چادر کے نیچے چھپا لے۔ اس حالت
میں مَیں نہیں جانتا تھا کہ اس سے پہلے میں کیا تھا اور میرا وجود کیا تھا۔ الوہیت میری رگوں اور
پٹھوں میں سرایت کر گئی اور مَیں بالکل اپنے آپ سے کھویا گیا اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب
اعضاء اپنے کام میں لگائے اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کر لیا کہ اُس سے زیادہ ممکن نہیں۔
چنانچہ اس کی گرفت سے مَیں بالکل معدوم ہو گیا اور میں اُس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضاء
میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضاء ہیں۔ اور مَیں خیال کرتا تھا کہ مَیں اپنے سارے وجود سے
معدوم اور اپنی ہویت سے قطعاً نکل چکا ہوں۔ اب کوئی شریک اور منازع روک کرنے والا
نہیں رہا۔ اللہ تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور
حرکت اور سکون سب اُسی کا ہو گیا۔ اور اس حالت میں مَیں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام

کتاب البریہ صفحہ 87 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 103 تا 105 از مرزا قادیانی

یہ حوالہ صفحہ 202 تا 203 پر درج ہے

اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا اردتُ ان استخلف فخلقت آدم۔ انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔

یہ الہامات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری نسبت میرے پر ظاہر ہوئے اور اس قسم کے اور بھی بہت سے الہامات ہیں جن کو میں قریباً بیس برس سے شائع کر رہا ہوں۔ اور بہت سے ان میں سے میری کتاب براہین احمدیہ اور دوسری کتابوں میں چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ اب حضرات پادری صاحبان سوچیں اور غور کریں اور ان الہامات کو یسوع مسیح کے الہامات سے مقابلہ کریں اور پھر منصفانہ گواہی دیں کہ کیا یسوع کے وہ الہامات جن سے وہ اس کی خدائی نکالتے ہیں ان الہامات سے بڑھ کر ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ اگر کسی کی خدائی ایسے الہامات اور کلمات سے نکل سکتی ہے تو ان میرے الہامات سے نعوذ باللہ میری خدائی یسوع کی نسبت بدرجہ اولیٰ ثابت ہوگی اور سب سے بڑھ کر ہمارے سید و مولیٰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدائی ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ آپ کی وحی میں صرف یہی نہیں کہ جس نے تجھ سے بیعت کی اس نے خدا سے بیعت کی اور نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا ہے۔ اور آپ کے ہر ایک فعل کو اپنا فعل ٹھہرایا ہے اور یہ کہہ کر وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحیٌ یوحیٰ[1] آپ کی تمام کلام کو اپنی کلام ٹھہرایا ہے بلکہ ایک جگہ اور تمام لوگوں کو آپ کے بندے قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے قل یا عبادی۔ یعنی کہہ کہ اے میرے بندو۔ پس ظاہر ہے کہ جس قدر صراحت اور وضاحت سے ان پاک کلمات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

[1] النجم: ۴، ۵

یا اُس شے کی طرح جسے کسی دوسری شے نے اپنی بغل میں دبا لیا ہو اور اُسے اپنے اندر بالکل
مخفی کر لیا ہو یہاں تک کہ اُس کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہ گیا ہو۔ اس اثنا میں مَیں نے دیکھا کہ
اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہو گئی اور میرے جسم پر مستولی ہو کر اپنے وجود میں مجھے پنہاں کر لیا۔
یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا اور مَیں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اُس کے اعضاء
اور میری آنکھ اُس کی آنکھ اور میرے کان اُس کے کان اور میری زبان اُس کی زبان بن گئی تھی میرے
رب نے مجھے پکڑا اور ایسا پکڑا کہ میں بالکل اس میں محو ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اُس کی قدرت اور
قوت مجھ میں جوش مارتی اور اُس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ حضرت عزت کے خیمے میرے
دل کے چاروں طرف لگائے گئے اور سلطان جبروت نے میرے نفس کو پیس ڈالا۔ سو نہ تو مَیں
ہی رہا اور نہ میری کوئی تمنا ہی باقی رہی۔ میری اپنی عمارت گر گئی اور رب العالمین کی عمارت نظر آنے
لگی اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی اور میں سر کے بالوں سے ناخن پا تک اُس کی
طرف کھینچا گیا۔ پھر مَیں ہمہ مغز ہو گیا جس میں کوئی پوست نہ تھا اور ایسا تیل بن گیا جس میں کوئی میل
نہیں تھی اور مجھ میں اور میرے نفس میں جدائی ڈال دی گئی۔ پس مَیں اُس شے کی طرح ہو گیا جو نظر نہیں
آتی یا اُس قطرہ کی طرح جو دریا میں جا ملے اور دریا اُس کو اپنی چادر کے نیچے چھپا لے۔ اس حالت
میں مَیں نہیں جانتا تھا کہ اس سے پہلے میں کیا تھا اور میرا وجود کیا تھا۔ الوہیت میری رگوں اور
پٹھوں میں سرایت کر گئی اور مَیں بالکل اپنے آپ سے کھویا گیا اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب
اعضاء اپنے کام میں لگائے اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کر لیا کہ اس سے زیادہ ممکن نہیں۔
چنانچہ اس کی گرفت سے مَیں بالکل معدوم ہو گیا اور میں اس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضاء
میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضاء ہیں اور مَیں خیال کرتا تھا کہ مَیں اپنے سارے وجود سے
معدوم اور اپنی ہویت سے قطعاً نکل چکا ہوں اب کوئی شریک اور منازع روک کرنے والا
نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور
حرکت اور سکون سب اُسی کا ہو گیا۔ اور اس حالت میں مَیں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام

کتاب البریہ صفحہ 87،86 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 105،104 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 204 پر درج ہے

Back

اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ۔ پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا اَرَدْتُ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ آدَمَ۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۔[۱]

یہ الہامات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری نسبت میرے پر ظاہر ہوئے اور اس قسم کے اور بھی بہت سے الہامات ہیں جن کو میں قریباً پچیس برس سے شائع کر رہا ہوں۔ اور بہت سے ان میں سے میری کتاب براہین احمدیہ اور دوسری کتابوں میں چھپ کر شائع ہو چکے ہیں سب حضرات پادری صاحبان سوچیں اور غور کریں اور ان الہامات کو یسوع مسیح کے الہامات سے مقابلہ کریں اور پھر انصافاً گواہی دیں کہ کیا یسوع کے وہ الہامات جن سے وہ اس کی خدائی ثابت کرتے ہیں ان الہامات سے بڑھکر ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ اگر کسی کی خدائی ایسے الہامات اور کلمات سے ثابت ہو سکتی ہے تو ان میرے الہامات سے نعوذ باللہ میری خدائی یسوع کی نسبت بدرجہ اولیٰ ثابت ہوگی اور سب سے بڑھکر ہمارے سید و مولیٰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدائی ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ آپ کی وحی میں صرف یہی نہیں کہ جس نے تجھ سے بیعت کی اس نے خدا سے بیعت کی اور نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا ہے۔ اور آپ کے ہر ایک فعل کو اپنا فعل ٹھہرایا ہے۔ اور یہ کہکر کہ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی آپ کی تمام کلام کو اپنی کلام ٹھہرا لیا ہے بلکہ ایک جگہ اور تمام لوگوں کو آپ کے بندے قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے قُلْ یَا عِبَادِیَ۔ یعنی کہہ کر اے میرے بندو۔ پس ظاہر ہے کہ جس قدر صراحت اور [illegible] سے اور پاک کلمات سے جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

۸۸

[۱] النجم : ۴، ۵

یہ حوالہ صفحہ 204 پر درج ہے	کتاب البریہ صفحہ 86-87 مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 104-105 از مرزا قادیانی

مثلہ [اِنَّمَا اَمْرُكَ اِذَا اَرَدْتَ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔ تُو در منزلِ ما چو بار بار آئی]

تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔ اے میرے بندے چونکہ تو میری فرودگاہ میں

خدا ابرِ رحمت بباریدیا نے + اِنَّا اَمَتْنَا اَرْبَعَةَ عَشَرَ دَوَابَّ

بار بار آیا میرا احسن اب تو خود دیکھ لے کہ تیرے پر رحمت کی بارش ہوئی ہے۔ ہم نے چودہ چوپایوں کو ہلاک کر دیا

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ۔ سرانجام جاہل جہنم بود +

کیونکہ وہ نافرمانی میں حد سے گذر گئے تھے۔ جاہل کا انجام جہنم ہے۔

کہ جاہل نکو عاقبت کم بود + میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا۔

جاہل کا خاتمہ بالخیر کم ہوتا ہے میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا

اِنِّیْ اُمِرْتُ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَاْتُوْنِیْ۔ اِنِّیْ حِمَی الرَّحْمٰنِ۔ اِنِّیْ لَاَجِدُ

میں خدا کی طرف سے خلیفہ کیا گیا ہوں پس تم میری طرف آجاؤ۔ میں خدا کا چراگاہ ہوں۔ اور مجھے گذشتہ

رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

یوسف کی خوشبو آتی ہے اگر تم یہ نہ کہو کہ یہ شخص بہک رہا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے

رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ۔ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ

رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس نے ان کے مکر کو الٹا کر انہیں پر نہیں مارا۔

وہ کام جو تم نے کیا خدا کی مرضی کے موافق نہیں ہوگا

یہ کام جو تم نے کیا خدا کی مرضی کے موافق نہیں ہوگا۔

اِنَّا عَفَوْنَا عَنْكَ۔ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہم نے تجھے معاف کیا۔ خدا نے بدر میں یعنی چودھویں صدی میں تمہیں ذلت میں پا کر تمہاری مدد کی۔

وَقَالُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ۔ قُلْ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

اور کہیں گے کہ یہ تو ایک بناوٹ ہے۔ ان کو کہہ کہ اگر یہ کاروبار بجز خدا کے کسی اور کا ہوتا

؂ اس کی تصریح نہیں کی گئی۔ واللہ اعلم۔ منہ

حقیقت الوحی صفحہ 108 مصنفہ مجدد روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 108 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 204 پر درج ہے

Back

النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ۔ فَجَعَلَنِیْ مَظْهَرَ الْمَسِیْحِ عِیْسَی

زنان و مردان رحم کرده آید — پس مرا گردانید مظهر مسیح — عیسی

عورتوں اور مردوں پر رحم کیا جائے — پس مجھ کو مسیح — عیسیٰ

ابْنِ مَرْیَمَ لِدَفْعِ الضَّیْرِ وَاِبَادَةِ مَوَادِّ الْغَوَایَةِ۔

بن مریم کرد — تا که ضرر دفع نمود — و گمراهی را — قصد فرماید

بن مریم کا مظہر بنایا تاکہ ضرر اور گمراہی کے مادوں کو — دفع فرمائے

وَجَعَلَنِیْ مَظْهَرَ النَّبِیِّ الْمَهْدِیِّ اَحْمَدَ اَکْرَمَ

و مرا — مظهر مهدی — احمد اکرم فرمود

اور مجھ کو — مہدی احمد اکرم — کا مظہر بنایا

لِاِفَاضَةِ الْخَیْرِ وَاِعَادَةِ عِهَادِ الدِّرَایَةِ وَالْهِدَایَةِ۔

که تا بر مردم خیر را برساند — و ابواب هدایت و درایت را دوباره فرستد

تاکہ لوگوں کو فائدہ پہنچاوے — اور ہدایت اور درایت کی بارشوں کو دوبارہ لاوے

وَتُطَهِّرَ النَّاسَ مِنْ دَرَنِ الْغَفْلَةِ وَالْجِنَایَةِ۔

و مردم را از چرک غفلت — و گناهگاری پاک کند

اور لوگوں کو غفلت اور گناہگاری — کے میل سے پاک کرے

فَجِئْتُ فِی الْحُلَّتَیْنِ الْمُمَزَّرَتَیْنِ الْمُصْبَغَتَیْنِ

پس من در دو حلّه — زرد رنگ آمده ام که رنگین هستند

پس میں — زرد رنگ والے دو چادروں میں آیا ہوں

بِصِبْغِ الْجَلَالِ وَصِبْغِ الْجَمَالِ۔ وَاُعْطِیْتُ صِفَةَ

به رنگ جلال — و رنگ جمال — و داده شده ام صفت

جو جلال اور جمال کے رنگ سے رنگے ہوئے ہیں — اور مجھ کو

خطبہ الہامیہ صفحہ 55-56 مطبوعہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 55-56 از مرزا قادیانی | یہ حوالہ صفحہ 205 پر درج ہے

Back

للإفناء والإحياء من الربّ الفعّال۔ فأمّا الجلال

فانی کردن و زنده کردن از جهت خداوند کارساز که بر هر کار قادر است گر جلوه که داده شدم

فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملی ہے لیکن وہ جلال

الذي أُعطيتُ فهو أثر لبروزي العيسوي من

پس آن اثر آن بروز من است که عیسوی است از

جو مجھ کو دیا گیا ہے وہ میرے اس بروز کا اثر ہے جو عیسوی بروز ہے اور جو خدا کی

الله ذي الجلال۔ لأبيد به شرّ الشرك المواج

خدائے که ذوالجلال است تا من بآن دور کنم شرک را بدی که موج زن

طرف سے ہے تاکہ میں اس شرک کی بدی کو نابود کروں جو

الموجود في عقائد أهل الضلال۔ المشتعل بكمال

در موجود در عقائد گمراهان است و بکمال اشتعال

گمراہوں کے عقیدوں میں موج مار رہی ہے اور موجود ہے اور اپنی پوری بھڑک میں

الاشتعال۔ الذي هو أكبر من كلّ شرّ في

مشتعل است آنکه در نظر خدائے داننده اکمل از هر شر

بھڑک رہی ہے اور جو حالات جاننے والے خدا کی نظر میں ہر ایک بدی سے

حاشیہ: قد قلت غير مرّة أنّي ما أتيت بالسيف ولا السنان۔ وإنّما أتيت بالآيات

بارها گفتم که من به تیغ و نیزه نیامده ام بجز نشانها که آمده ام

میں نے کئی دفعہ بتلایا ہے کہ میں تلواروں اور نیزوں کے ساتھ نہیں آیا ہوں بلکہ میرے پاس نشانیاں ہیں اور

والقوّة القدسية وحسن البيان۔ فجلالي من الله لا بالجنود والأعوان۔ منه

و قوت قدسیه و حسن بیان۔ پس جلال من از آسمان است نه بلشکرها و مددگاران۔ منه

قوت قدسیہ اور حسن بیان ہے۔ پس میرا جلال آسمانی ہے نہ کہ لشکروں کے ساتھ۔ منہ

خطبہ الہامیہ صفحہ 55-56 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 55-56 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 205 پر درج ہے

میرے معلومات کو کچھ اپنے حقائق کے برخلاف پاکر اپنے دل میں کہا کہ یا الٰہی کیا تو ایسے انسان کو اپنا خلیفہ بنائے گا کہ جو ایک مفسد آدمی ہے جو ناحق قوم میں پھوٹ ڈالتا ہے اور علماء کے مسلمات سے باہر جاتا ہے۔ تب خدا نے جواب دیا کہ جو مجھے معلوم ہے وہ تمہیں معلوم نہیں۔ یہ خدا کا کلام ہے کہ جو مجھ پر نازل ہوا اور درحقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیان ایسے ہی ایک راز ہیں جن کو دنیا نہیں جانتی اور مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔ اور اس زمانہ کے لوگ اس سے بے خبر ہیں پس یہی معنے ہیں اِس وحی الٰہی کے کہ قال انی اعلم ما لا تعلمون۔ پھر بقیہ ترجمہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ شخص مجھ سے نزدیک ہوا اور میرا قرب کامل اس نے پایا۔ اور پھر بعد اس کے بعض مخلوق کے لئے اُنکی طرف متوجہ ہوا اور مجھ میں اور مخلوق میں ایک واسطہ ہو گیا جیسا کہ دو قوسوں میں وتر ہو۔ اور اس لئے کہ وہ اس درمیانی مقام پر ہے وہ دین کو از سر نو زندہ کریگا اور شریعت کو قائم کر دیگا۔ یعنی بعض غلطیاں جو مسلمانوں میں رائج ہو گئی ہیں اور ناحق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ان غلطیوں کو منسوب کیا جاتا ہے ان سب غلطیوں کو ایک حَکَم کے منصب پر ہو کر رد کر دے گا۔ اور شریعت کو جیسا کہ ابتدا میں سیدھی تھی سیدھی کر کے دکھلا دے گا۔

پھر انہی پیشگوئیوں کے بارے میں براہین احمدیہ میں اور نیز الہام میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ نُصِرتَ وقالوا لات حین مناص۔ ام یقولون نحن جمیع منتصر۔ سیُھزم الجمع ویولون الدبر۔ وان یروا اٰیۃ یعرضوا ویقولوا سحر مستمر۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ واعلموا ان اللہ یحی الارض بعد موتھا۔ ومن کان للہ کان اللہ لہ۔ قل ان افتریتہ فعلیّ اجرامی شدید۔ یا احمدی انت مرادی ومعی غرست کرامتک بیدی۔ اکان للناس عجبًا۔ قل ھو اللہ عجیب۔ لا یُسئل ۹۲

ظاہر ہے کہ بعد اکمل فی ثم انجیا ما اشد سے کے طرف ہے۔ اور مدارج میں سے
ایک درجے کی علامت کنایہ مقرر فرمائی گئی ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود
علیہ السلام نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت
آپ پر اس طرح طاری ہوئی۔ کہ گویا آپ عورت ہیں۔ اور اللہ تعالے نے
رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے
پس جن لوگوں کو یہ ارادہ رکھو جو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت
میں لکھا تھا اور اس میں اپنی کشفی حالت ظاہر کی تھی میرے جنون کی دلیل
نظر آتی ہے وہ اپنے ایمان کی فکر کریں اور قرآن کے الفاظ ولمن خاف مقام
ربہ جنتن ومن دونھما جنتن ہے کی کسوٹی پر اپنے ایمان کو پرکھیں بیان
اللہ تعالے نے ڈرنے والے کو دو جنت عطا فرمانے کا وعدہ فرماتا ہے جس کی
تعریف دو بیانی متفرقات ہیں۔ یعنی اون میں چشمے ہونگے۔ لولو اور مرجان ہونگے
سرانے ہونگے وغیرہ وغیرہ آخیر میں فرماتا ہے کہ اون دو جنتوں سے ورے دو
جنت اور بھی ہیں یعنے جیسے مرنے کے بعد اون کو دو جنت ملیں گے ایسے ہی
اسی ورلی زندگی میں بھی دو جنت ملیں گے اور الفاظ من کان فی ھذہ اعمی فھو
فی الاخرۃ اعمی۔ اس کی تشریح کرتے ہے۔

اب میاں صاحب اور مولوی محمد علی صاحب مہربانی فرما کر کھول کر کہیں کہ
اُن کو دو جنت کون سے حاصل ہیں۔ یونہی اعتراض کر دینا تو بڑا آسان ہے
خود کسی جنت کے موصوف بنکر بتا دیں۔ اب میں مختصر طور پر اون خوابوں
اور کشفوں کو ظاہر کرتا ہوں جو بطور پیشگوئی ظاہر ہوئے اور ہونے والے ہیں
ایک سال سے زیادہ عرصہ گذرا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ رشیا کے گرد کسی
مسلمان بادشاہ کی چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہے انجام کچھ معلوم نہ ہوا تھا۔ مگر تاہم میں نے

اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر 34 از قاضی یار محمد قادیانی مرید مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 206 پر درج ہے

Back

کیا جاتا ہے کہ تمہیں کیوں ابن مریم کہا جاتا ہے۔ اور کیا وجہ ہے۔ بیس بائیس برس پہلے بلکہ اس
سے بھی زیادہ میری طرف سے یہ منصوبہ ہو سکتا تھا کہ میں اپنی طرف سے الہام تراش کر
اوّل اپنا نام مریم رکھتا اور پھر آگے چل کر افتراء کے طور پر یہ الہام بناتا کہ پہلے زمانہ کی مریم
کی طرح مجھ میں بھی عیسیٰ کی روح پھونکی گئی اور پھر آخر کار صفحہ ۵۵۶ براہین احمدیہ میں یہ
مقصود یہ کہ اب میں مریم سے عیسیٰ بن گیا ہوں۔ یہ تو خود گری اور خدا سے شدہ برگزیدہ انسان
کا کام نہیں۔ یہ باریک اور دقیق منصوبے انسان کے فہم اور قیاس سے بالاتر ہیں مگر براہین احمدیہ
کی تالیف کے وقت جس پر ایک زمانہ گذر گیا مجھے اس منصوبہ کا خیال ہوتا۔ تو میں
اسی براہین احمدیہ میں یہ کیوں لکھتا کہ عیسیٰ مسیح ابن مریم آسمان سے دوبارہ آئے گا۔
سو چونکہ خدا جانتا تھا کہ اس نکتہ پر علم ہونے سے یہ دلیل ضعیف ہو جائیگی۔ اسلئے گو
اس نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا۔ پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے
ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا۔
پھر جب اس پر دو برس گذر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ ۴۹۶ میں درج ہے۔ مریم
کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور
آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر
براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ ۵۵۶ میں درج ہے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور
سے میں ابن مریم ٹھہرا۔ اور خدا نے براہین احمدیہ کے وقت میں اس سرّ مخفی کی مجھے خبر نہ دی۔
حالانکہ وہ سب خدا کی وحی جو اس راز پر مشتمل تھی میرے پر نازل ہوئی اور براہین میں درج
ہوئی۔ مگر مجھے اسکے معنوں اور ترتیب پر اطلاع نہ دی گئی۔ اسی واسطے میں نے مسلمانوں کا رسمی
عقیدہ براہین احمدیہ میں لکھ دیا۔ تا میری سادگی اور عدم بناوٹ پر وہ گواہ ہو۔ وہ میرا لکھنا
جو الہامی نہ تھا محض رسمی تھا۔ مخالفوں کے لئے قابل استناد نہیں۔ کیونکہ مجھے خود بخود غیب کا
دعویٰ نہیں جب تک کہ خود خدا تعالیٰ مجھے نہ سمجھا دے۔ سو اس وقت تک حکمت الٰہی کا یہی

Back

کشتی نوح صفحہ 47 مصنفہ مجدد صاحب روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 150 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 206 پر درج ہے

تقاضا تھا کہ براہین احمدیہ کے بعض الہامی امور جو میری سمجھ میں نہ آتے تھے جب وقت آگیا تو وہ امور مجھے سمجھائے گئے تب میں نے معلوم کیا کہ میرے اس دعویٰ مسیح موعود ہونے میں کوئی نئی بات نہیں یہ وہی دعویٰ ہے جو براہین احمدیہ میں بار بار بتصریح لکھا گیا ہے۔ اس جگہ ایک اور الہام کا بھی ذکر کرتا ہوں اور مجھے یاد نہیں کہ میں نے وہ الہام اپنے کسی رسالہ یا اشتہار میں شائع کیا ہے یا نہیں۔ لیکن یہ یاد ہے کہ صدہا لوگوں کو میں نے سنایا تھا اور میری یادداشت کے الہامات میں موجود ہے اور وہ اس زمانہ کا ہے جبکہ خدا نے مجھے پہلے مریم کا خطاب دیا اور پھر نفخ روح کا الہام کیا۔ پھر بعد اس کے یہ الہام ہوا تھا۔ فاجاءها المخاض الی جذع النخلۃ قالت یالیتنی مت قبل ھذا وکنت نسیا منسیا۔ یعنی پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے دردِ زہ تنہ کھجور کی طرف لے آئی یعنی عوام الناس اور جاہلوں اور بے سمجھ علماء سے واسطہ پڑا جن کے پاس ایمان کا پھل نہ تھا جنہوں نے تکفیر و توہین کی اور گالیاں دیں اور ایک طوفان برپا کیا تب مریم نے کہا کہ کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور میرا نام و نشان باقی نہ رہتا۔ یہ اس شور کی طرف اشارہ ہے جو ابتداء میں مولویوں کی طرف سے بہیئت مجموعی پڑا اور وہ اس دعوے کو برداشت نہ کر سکے اور مجھے ہر ایک حیلہ سے انہوں نے فنا کرنا چاہا۔* تب اس وقت جو کرب اور قلق ناسمجھوں کا شور و غوغا دیکھ کر میرے دل پر گذرا اس جگہ خدا تعالیٰ نے نقشہ کھینچ دیا ہے اور اس کے متعلق اور بھی الہام تھے جیسا کہ لقد جئت شیئاً فریاً۔ ما کان ابوک امرأ سوء وما کانت امک بغیا۔ اور پھر اس کے ساتھ کا الہام براہین احمدیہ کے صفحہ ۵۲۱ میں موجود ہے اور وہ یہ ہے۔ ولنجعلہ آیۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرا مقضیا قول الحق الذی فیہ تمترون۔ دیکھو براہین احمدیہ صفحہ ۵۲۱ سطر ۱۳ و ۱۴۔ ترجمہ اور لوگوں نے کہا کہ اے مریم تو نے یہ کیا مکروہ اور قابل نفرین کام دکھلایا جو راستی سے دور ہے تیرا باپ اور تیری ماں تو ایسے نہ تھے۔

* نوٹ۔ اس الہام پر مجھے یاد ہے کہ ایک [illegible]

یہ معلوم ہوتی تھی اور وہ یہ ہے کہ ان اللّٰہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم ؎ ۔ مثلہ
الکریمۃ۔ یعنی خدا تعالیٰ اس نعمت یا بلا کو جو کسی قوم کے شامل حال ہے تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ
قوم ان باتوں کو اپنے سے دور نہ کرے جو اس کے دل میں ہیں۔ پس خدا نے اس قوم کو جو اس کے علم
میں ہے ایسے امور سے متنبہ کیا۔ مخالف کہتے ہیں کہ الہام آپ بنا لیا ہے ان کے
جواب میں کیا کہیں اور کیا لکھیں۔ اے بدقسمت بدگمانو! کیا ممکن ہے کہ کوئی خدا پر جھوٹ باندھے
اور پھر اس کے دست قہر سے بچا رہے۔ خدا جھوٹوں کو ہلاک کرے گا۔ اور وہ جو اپنے دل سے
الہام بناتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا کا الہام ہے وہ ہلاک کئے جائیں گے کیونکہ انہوں نے دلیری
کرکے خدا پر بہتان باندھا۔ وہ شیطانوں کے لئے ہیں اور ملعون ہیں۔ اور جھوٹے مفتریوں کے لئے بھی
وقت مقرر کئے گئے ہیں۔ جب وہ وقت آئیں گے تو خدا تعالیٰ دکھا دے گا کہ کس نے شوخی سے باتیں کیں
اور کس نے صدق دل سے سچائی کی پیروی کی۔ خدا کی باتوں کو خدائی نشانوں سے تم شناخت کرو گے
سچائی پوشیدہ نہیں رہے گی اور نہ اس کا اثر مٹے گا۔ وہ خدا ہمیشہ اپنے تئیں ظاہر کرتا رہا ہے وہ
اب بھی دکھلا دے گا کہ وہ کن کے ساتھ ہے جو دلی خوف سے اس سے ڈرتے اور نیکی اور پرہیزگاری کی راہوں
کو اختیار کرتے ہیں۔

اے لوگو! خدا سے ڈرو۔ اور حقیقت میں اس سے صلح کرو۔ اور سچ سچ صلاحیت کا جامہ
پہن لو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک شوخی تم سے دور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔
خدا میں بے انتہا قوتیں ہیں خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو
ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو ہلاک بلاؤں کو ایک ہی ارادہ سے اپنے ہاتھ سے
اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں انہیں پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے
ہیں۔ اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں۔ اور اس کے
آستانہ پر گرتے ہیں اور اس قطرے کی طرح جس سے موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور
محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں تب وہ سینوں میں

؎ الرعد: ۱۲

ایام الصلح صفحہ 115 مصنفہ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 341 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 207 پر درج ہے

Back

اوّل یہ کہ جب رحم میں ایسے شخص کے وجود کے لئے نطفہ پڑتا ہے جس کی فطرت کو اللہ جلّ شانہٗ اپنی ربوبیت کے تقاضا سے جس میں انسان کے عمل کو کچھ دخل نہیں ملہم اور محدث بنانا چاہتا ہے تو اُس پر اُسی نطفہ ہونے کی حالت میں جبرائیل اپنے نور کا سایہ ڈال دیتا ہے تب ایسے شخص کی فطرت منجانب اللہ الہامی خاصیت پیدا کر لیتی ہے اور الہامی حواس اُس کو مل جاتے ہیں۔

پھر دوسرا کام جبرئیل کا یہ ہے کہ جب بندہ کی محبت خدا تعالیٰ کی محبت کے زیر سایہ آپڑتی ہے تو خدا تعالیٰ کی پُر زور حرکت کی وجہ سے جبرائیل کے نور میں بھی ایک حرکت پیدا ہو کر محبّ صادق کے دل پر وہ نور جا پڑتا ہے یعنے اُس نور کا عکس محبّ صادق کے دل پر پڑ کر ایک عکسی تصویر جبرائیل کی اُس میں پیدا ہو جاتی ہے جو ایک روشن ہوا یا آگ کا کام دیتی ہے اور بطور ملکہ الہامیہ کے اُس کے اندر رہتی ہے۔ ایک سرا اُس کا جبرائیل کے نور میں غرق ہوتا ہے اور دوسرا ملہم کے دل کے اندر داخل ہوتا ہے جس کو دوسرے لفظوں میں روح القدس یا اُس کی تصویر کہہ سکتے ہیں۔

تیسرا کام جبرئیل کا یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی کلام کا ظہور ہو تو ہوا کی طرح موج میں آکر اُس کلام کو دل کے کانوں تک پہنچا دیتا ہے یا روشنی کے پیرایہ میں افروختہ ہو کر اُس کو نظر کے سامنے کر دیتا ہے یا حرارت محرکہ کے پیرایہ میں تیزی پیدا کر کے زبان کو الہامی الفاظ کی طرف چلا دیتا ہے۔

اس جگہ میں اُن لوگوں کا وہم بھی دور کرنا چاہتا ہوں جو اِس شک اور شبہات میں مبتلا ہیں کہ اولیاء اور انبیاء کے الہامات اور مکاشفات کو دوسرے لوگوں کی نسبت کیا خصوصیت ہو سکتی ہے کیونکہ اگر بعض خواب اور بعض الہام سچے نکلتے ہیں تو دوسرے لوگوں پر بھی کبھی کبھی کھل جاتے ہیں۔ بلکہ بعض فاسقوں اور فاجرات درجہ کے

یہ حوالہ صفحہ 207 پر درج ہے	توضیح مرام صفحہ 84 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 94-95 از مرزا قادیانی

Back

بدکاروں کو بھی سچی خوابیں آجاتی ہیں۔ اور بعض پہلے درجہ کے بدمعاش اور شریر آدمی
اپنے ایسے مکاشفات بیان کیا کرتے ہیں کہ آخر وہ سچے نکلتے ہیں۔ پس جبکہ
ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے تئیں نبی یا کسی اور خاص درجہ کے آدمی تصور کرتے ہیں ایسے
ایسے بدحال آدمی بھی شریک ہیں جو بدچلنیوں اور بدمعاشیوں میں چھٹے ہوئے اور
مشہور آفاق ہیں تو نبیوں اور ولیوں کی کیا فضیلت باقی رہی۔ سو میں اس کے جواب میں
کہتا ہوں کہ درحقیقت یہ سوال جس قدر اپنی اصل کیفیت رکھتا ہے وہ سب درست اور
صحیح ہے اور جبرئیلی نور کا چھیالیسواں حصہ تمام جہان میں پھیلا ہوا ہے جس سے
کوئی فاسق اور فاجر اور پہلے درجہ کا بدکار بھی باہر نہیں۔ بلکہ میں یہاں تک مانتا ہوں
کہ تجربہ میں آچکا ہے کہ بعض اوقات ایک نہایت درجہ کی فاسقہ عورت جو کنجریوں
کے گروہ میں سے ہے جس کی تمام جوانی بدکاری میں ہی گذری ہے کبھی سچی خواب دیکھ
لیتی ہے اور زیادہ تر تعجب یہ ہے کہ ایسی عورت کبھی ایسی رات میں بھی کہ جب وہ
بادہ بسر و آشنا ببر کا مصداق ہوتی ہے کوئی خواب دیکھ لیتی ہے اور وہ سچی نکلتی
ہے۔ مگر یوں کہنا چاہیئے کہ ایسا ہی ہونا چاہیئے تھا کیونکہ جبرئیلی نور آفتاب کی
طرح جو اُس کا ہیڈ کوارٹر ہے تمام معمورہ عالم پر حسب استعداد اُن کی اشکال پڑا
ہے اور کوئی نفس بشر دنیا میں ایسا نہیں کہ بالکل تاریک ہو کم سے کم ایک فطرتی
محبت وطن اصلی اور محبوب اصلی کی ادنیٰ سے ادنیٰ سرشت میں بھی ہے۔ اس صورت میں
ت وری تھا کہ تمام بنی آدم پر یہاں تک کہ اُن کے مجانین پر بھی کسی قدر
ج کا اثر ہوتا اور فی الواقعہ ہے بھی۔ کیونکہ مجانین بھی جن کو عوام الناس مجذوب
نیچے بعض حالات میں بوجہ اپنے ایک طور کے انقطاع کے جبرئیلی نور کے
۔ یہ جاتے ہیں تو کچھ کچھ اُن کی باطنی آنکھوں پر اس نور کی روشنی پڑتی ہے جس سے
وہ خدا تعالیٰ کے تصرفات خفیہ کو کچھ کچھ دیکھنے لگتے ہیں مگر ایسی خوابوں یا ایسے مکاشفات

یہ حوالہ صفحہ 207 پر درج ہے	توضیح مرام صفحہ 84 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 94-95 از مرزا قادیانی

درجہ کے معصوم ہیں مگر مسلمانوں کے نزدیک اس سے بڑھ کر کوئی بھی گناہ نہیں کہ انسان اپنے تئیں یا کسی اور کو خدا کے برابر ٹھہراوے۔ غرض یہ طریق مختلف فرقوں کے لیے ہرگز حق شناسی کا معیار نہیں ہو سکتا جو لشپ صاحب نے اختیار کیا ہے۔ ہاں یہ طریق نہایت عمدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا علمی اور عملی اور اخلاقی اور تقدسی اور برکاتی اور تاثیراتی اور ایمانی اور عرفانی اور افاضہ خیر اور طریق معاشرت وغیرہ وجوہ فضائل میں باہم موازنہ اور مقابلہ کیا جائے۔ یعنی یہ دکھلایا جائے کہ ان تمام امور میں کس کی فضیلت اور فوقیت ثابت ہے اور کس کی ثابت نہیں۔ کیونکہ جب ہم کلام کلی کے طور پر تمام طرق فضیلت کو مدنظر رکھ کر ایک نبی کے وجوہ فضائل بیان کریں گے تو ہم پر یہ طریق بھی کھلا ہوگا کہ اسی تقریب پر ہم اس نبی کی پاک باطنی اور تقدس اور طہارت اور معصومیت کے وجوہ بھی جس قدر ہمارے پاس ہوں بیان کردیں۔ اور چونکہ اس قسم کا بیان صرف ایک جزوی بیان نہیں ہے بلکہ بہت سی باتوں اور شاخوں پر مشتمل ہے اس لیے پبلک کے لیے آسانی ہوگی کہ اس تمام مجموعہ کو زیر نظر رکھ کر اس حقیقت تک پہنچ جائیں کہ ان دونوں نبیوں میں سے درحقیقت افضل اور اعلیٰ شان کس نبی کو حاصل ہے اور گو ہر ایک شخص فضائل کو بھی اپنے مذاق پر ہی قرار دیتا ہے مگر چونکہ یہ انسانی فضائل کا ایک کافی مجموعہ ہوگا اس لیے اس طریق سے افضل اور اعلیٰ کے جانچنے میں وہ مشکلات نہیں پڑیں گی جو صرف معصومیت کی بحث میں پڑتی ہیں بلکہ ہر ایک مذاق کے انسان کے لیے اس مقابلہ اور موازنہ کے وقت ضرور ایک ایسا قدر مشترک حاصل ہو جائے گا جس سے بہت صاف اور سہل طریقہ پر نتیجہ نکل آئے گا کہ ان تمام فضائل میں سے فضائل کثیرہ کا مالک اور جامع کون ہے۔ پس اگر ہماری بحثیں محض خدا کے لیے ہیں تو ہمیں وہی راہ اختیار کرنی چاہیئے جس میں کوئی اشتباہ اور کدورت نہ ہو۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ معصومیت کی بحث میں پہلے قدم میں ہی یہ سوال پیش آئے گا کہ مسلمانوں اور یہودیوں کے عقیدہ کی رو سے جو شخص عورت کے پیٹ سے پیدا ہو کر خدا یا خدا کا بیٹا ہونا اپنے تئیں بیان کرتا ہے وہ سخت گنہگار بلکہ کافر ہے تو پھر اس صورت میں معصومیت کیا باقی رہی اور اگر کہو کہ ہمارے نزدیک ایسا دعویٰ نہ گناہ نہ کفر کی بات ہے تو پھر اسی الجھن میں آپ پڑ گئے جس سے بچنا چاہیئے تھا کیونکہ جیسا آپ کے نزدیک حضرت مسیح کے لیے خدائی کا دعویٰ کرنا گناہ کی بات نہیں ہے ایسا ہی ایک شاکت مت والے کے نزدیک ماں بہن سے بھی زنا کرنا گناہ کی بات نہیں ہے اور آریہ صاحبوں کے نزدیک ہر ایک ذرہ کو اپنے وجود کا آپ ہی خدا جاننا اور اپنی پیاری بیوی کو باوجود اپنی موجودگی کے کسی دوسرے سے ہم بستر کرا دینا کچھ بھی گناہ کی بات نہیں اور سناتن دھرم والوں کے نزدیک راجہ رامچندر اور کرشن کو اوتار جاننا اور پرمیشر ماننا اور پتھروں کے آگے سجدہ کرنا کچھ گناہ کی بات نہیں اور ایک گبر کے نزدیک آگ کی پوجا کرنا کچھ گناہ کی بات نہیں۔ اور ایک فرقہ یہودیوں کے مذہب موافق غیر قوموں کے مال کو چوری کر لینا اور ان کو نقصان پہنچا دینا کچھ گناہ کی بات نہیں اور بجز مسلمانوں کے

مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 380، طبع جدید، از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 208 پر درج ہے

Back

اسلام ہے۔ اور اگر یہ سوال ہو کہ جب کہ دجّال کا بھی حدیثوں میں ذکر پایا جاتا ہے کہ وہ دنیا میں ظاہر ہوگا اور پہلے نبوت کا دعویٰ کرے گا اور پھر خدائی کا دعویدار بن جائے گا تو اس حدیث کی ہم کیا تاویل کریں؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اب تمہاری تاویل کی کچھ ضرورت نہیں۔ واقعات کے ظہور نے خود اس حدیث کے معنے کھول دیئے ہیں یعنی یہ حدیث ایک ایسی قوم کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اپنے افعال سے دکھلا دیں گے کہ انہوں نے نبوت کا دعویٰ بھی کیا ہے اور خدائی کا دعویٰ بھی۔ نبوت کا دعویٰ اس طرح پر کہ وہ لوگ خدا تعالیٰ کی کتابوں میں اپنی تحریف اور تبدیل اور انواع و اقسام کی بیجا دست اندازیوں سے جو نہایت جرأت اور بیباکی اور شوخی سے ہونگی اس قدر دخل دینگے اور اس قدر اپنی طرف سے تصرفات کرینگے اور ترجموں کو عمداً بگاڑینگے کہ گویا وہ خود نبوت کا دعویٰ کر رہے ہیں پس یہ تو نبوت کا دعویٰ ہوا۔ اب خدائی کے دعوے کی بھی تشریح سنیئے اور وہ یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ لوگ ایجاد اور صنعت اور خدائی کے کاموں کی کنہ معلوم کرنے میں اور اس دُھن میں ہیں کہ الوہیت کے ہر ایک کام اور صنعت کی نقل اُتاریں یا اسقدر حاوی ہو جائیں کہ گویا وہ خدائی کا دعویٰ کر رہے ہیں* وہ چاہیں گے کہ مثلاً کسی طرح بارش

* الوہیت کی عظمت اور عبودیت کے جلال اور صفات باری کی وحدانیت کو محفوظ رکھ کر انکسار اور ادب عبودیت کے ساتھ ایجاد اور صنعت کی طرف بقدر اعتدال مشغول ہونا بے شک جائز ہے مگر شوخی اور تکبر کو اپنے دماغ میں جگہ دیکر اور قبضہ وقدرت کی ہوس سے پُر ہو کر خدا کے پہلو میں اپنی انانیت کو کسی فعل یا قول سے ظاہر کرنا یہی دجالیت ہے۔ اور دجال کے لفظ سے ہماری وہ مراد نہیں ہے جو حال کے مولوی لیتے ہیں اور اُس کو ایسا شخص سمجھتے ہیں جس سے وہ لڑائیاں کرینگے کیونکہ ہمارے نزدیک ... ہو یا کوئی ہو دین کیلئے لڑائی کرنا منع ہے ہر ایک مخلوق سے نیکی اور ہمدردی چاہیئے۔ اور لڑائی کے خیالات سب باطل ہیں اور دجال سے مراد صرف وہ فرقہ ہے جو کلام الٰہی کی تحریف کرتے ہیں یا دہریہ کے رنگ میں خدا سے بے پروا ہیں۔ اور اس لفظ میں کوئی خاص شخص بطور مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ لفظ محرّف کے لفظ یا دہریہ کے لفظ سے مترادف ہے۔ منہ

تحفہ گولڑویہ صفحہ 147 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 233 از مرزا قادیانی	یہ حوالہ صفحہ 208 پر درج ہے

Back

عاجز کو رسول کر کے پکارا گیا ہے۔ پھر اسکے بعد اسی کتاب میں میری نسبت یہ وحی اللہ ہے جری اللہ فی حلل الانبیاء یعنی خدا کا رسول نبیوں کے حلّوں میں (دیکھو براہین احمدیہ صفحہ ۵۰۴) پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔ پھر یہ وحی اللہ ہے جو صفحہ ۵۵۷ براہین میں درج ہے "دنیا میں ایک نذیر آیا" اس کی دوسری قرأت یہ ہے کہ دنیا میں ایک نبی آیا۔ اسی طرح براہین احمدیہ میں اور کئی جگہ رسول کے لفظ سے اس عاجز کو یاد کیا گیا۔ سو اگر یہ کہا جائے کہ آنحضرت ﷺ تو خاتم النبیین ہیں۔ پھر آپ کے بعد اور نبی کس طرح آسکتا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ بیشک اس طرح سے تو کوئی نبی نیا ہو یا پُرانا نہیں آسکتا جس طرح سے آپ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آخری زمانہ میں اُتارتے ہیں اور پھر اس حالت میں اُن کو نبی بھی مانتے ہیں بلکہ چالیس برس تک سلسلہ وحی نبوت کا جاری رہنا اور زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ جانا آپ لوگوں کا عقیدہ ہے۔ بیشک ایسا عقیدہ تو معصیت ہے اور آیت ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین اور حدیث لا نبی بعدی اس عقیدہ کے کذب صریح ہونے پر کامل شہادت ہے۔ لیکن ہم اس قسم کے عقاید کے سخت مخالف ہیں اور ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں جو فرمایا کہ ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین[1] اور اس آیت میں ایک پیشگوئی ہے جس کی ہمارے مخالفوں کو خبر نہیں اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیشگوئیوں کے دروازے قیامت تک بند کر دیئے گئے اور ممکن نہیں کہ اب کوئی ہندو یا یہودی یا عیسائی یا کوئی رسمی مسلمان نبی کے لفظ کو اپنی نسبت ثابت کر سکے۔ نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں مگر ایک کھڑکی سیرۃ صدیقی کی کھلی ہے یعنی فنافی الرسول کی۔ پس جو شخص اس کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے

[1] الاحزاب : ۴۱

Back